SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com

نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 320 Monday 1st Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۲۰/مورخہ، یکم/دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز پیر، ۱۰/جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

تشہیری مہم کے دوران زہریلے رانے برادران کی آپسی رنجش منظر عام پر

ہندوتو کے لیے کریڈیٹ کی جنگ نلیش کا وزیر نتیش پر نشانہ

(ضمیر قاضی)

ممبئی: ریاست میں نگر پریشد اور پنچایت سمتی کے انتخابات کے پرچار نے زور پکڑ لیا ہے، ایسے میں سندھودرگ ضلع میں بی جے پی اور شیوسینا (شندے گروپ) کے درمیان روزانہ تنازعہ کھل کر سامنے آ رہا ہے۔ رکن پارلیمنٹ نارائن رانے کے دونوں بیٹوں وزیر نتیش رانے اور رکن اسمبلی نلیش رانے کے درمیان شدید جھگڑا بھڑک اٹھا ہے۔ نلیش رانے نے مہایوتی حکومت میں وزیر اپنے چھوٹے بھائی نتیش رانے پر طنز کرتے ہوئے کہا: ''میں بلی کا بکرا بننے والا کوئی دودھ پیتا بچہ نہیں ہوں، اور تم لوگوں میں اچانک ہندتو کیوں جاگ اٹھا، یہ بتانے پر مجبور نہ کرو۔'' دوسری طرف نتیش رانے نے جواب دیا: ''رانے خاندان کا خون ہی بھگوا ہے۔'' مقامی خود اختیار اداروں کے انتخابات میں مہایوتی کے اجزاء یعنی بی جے پی، شندے شیوسینا اور اجیت پوار کی این سی پی کے درمیان کئی مقامات پر جھگڑے چل رہے ہیں۔ سندھودرگ میں تو رانے برادران کے درمیان کھل کر لڑائی ہو گئی ہے۔ شندے گروپ کے رکن اسمبلی نلیش رانے نے بی جے پی کے ایک عہدہ دار کے گھر سے 25 لاکھ روپے نقد برآمد کروا دیے تھے اور الزام لگایا تھا کہ بی جے پی کے صوبائی صدر راویندر چوہان کی ہدایت پر یہ رقم ووٹروں میں تقسیم کرنے کے لیے لائی گئی تھی۔ اس پر

وزیر نتیش رانے نے کہا تھا کہ نلیش کو شیوسینا والے بلی کا بکرا بنا رہے ہیں اور چوہان صاحب کو صرف بولنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ اتوار کو نلیش رانے نے اس کا سخت جواب دیا۔ ایک نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا: ''میں بلی کا بکرا بننے والا کوئی دودھ پیتا بچہ نہیں ہوں۔ بی جے پی پیسے کے بل بوتے پر ووٹر خرید رہی ہے، اس لیے جنتا اسے سبق سکھائے بغیر نہیں رہے گی۔ تم لوگوں میں اچانک ہندتو کیوں ابھرا، کس نے مجبور کیا، یہ بتانے پر مجبور نہ کرو۔'' انھوں نے مزید کہا: ''دو۔تین مہینے پہلے تک یہ لوگ مجھے بی جے پی میں شامل ہونے کی آفر دے رہے تھے، میں نے انکار کر دیا۔ میں نے کہہ دیا تھا کہ ایک ناتھ شندے کو نہیں چھوڑوں گا۔ بی جے پی نے ٹکٹ دینے سے انکار کیا تو میں نے وزیر اعلیٰ فڈنویس کے پاؤں پکڑ کر پارٹی چھوڑ دی تھی۔ دس سال تک کنارے لگا رہا، ایک ناتھ شندے نے دوبارہ موقع دیا۔ اگر میں انھیں چھوڑ دوں تو خدا اور ماں باپ بھی مجھے معاف نہیں کریں گے۔'' رانے برادران کے جھگڑے سے ریاست کی سیاست مزید گرم ہو گئی ہے اور حکمران مہایوتی کے اندر ہی دو بڑے اجزاء کے درمیان یہ لڑائی آگے بھی جاری رہنے کی پوری امید ہے۔ آئندہ کئی قسطیں دیکھنے کو ملیں گی۔

-*-*-*-

حکمرانوں نے جتنی بھی ریلیاں کیں، بیڑ کا ووٹر ہمارے ساتھ ہے: رکن اسمبلی سندیپ شیرساگر

ماحول بن گیا، عوام توتاری اور مشعل کے حق میں

بیڑ۔ 30 (نمائندہ) حکمرانوں نے جتنی بھی ریلیاں اور جلسے کیے ہوں، بیڑ کا عام ووٹر ہمارے ساتھ ہے۔ اس لیے جیت یقینی ہے، یہ اعتماد رکن اسمبلی سندیپ شیرساگر نے ظاہر کیا۔ نگر پریشد الیکشن کے پرچار کے سلسلے میں اتوار (30 نومبر) کو وارڈ نمبر 14، 4، 23 اور 24 میں منعقد ہونے والی کارنر میٹنگز میں وہ خطاب کر رہے تھے۔ دریں اثناء، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شراد چندر پوار گروپ)، شیوسینا (ادھو بالاصاحب ٹھاکرے گروپ) اور سوشلسٹ پارٹی کے اتحاد کی وجہ سے شہر میں توتاری اور مشعل کا ماحول بن چکا ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شراد چندر پوار)، شیوسینا ادھو بالاصاحب ٹھاکرے اور سماجوادی پارٹی اتحاد کی جانب سے بیڑ نگرادھیکش پد کی امیدوار سمیتا وشنو واگھمارے، وارڈ 14 سے نگرسیوک امیدوار کلیانی اشوک راجپوری، دھم پریا روی واگھمارے، وارڈ 4 سے بھارت بھاسکر کامبلے، منگلا بائی سنجے چاندنے، کالا ہنمان تھانہ علاقے اور پٹھ بیڑ میں جبکہ وارڈ 23 اور 24 سے خورشید میاں مومن شاہ محمد، شیخ بانو بیگم محمود، زویا انم محمد مسیح الدین، شیخ افسر شیخ محمد کے پرچار کے لیے مومن پورہ میں رکن اسمبلی سندیپ شیرساگر نے کارنر میٹنگز کیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی سندیپ شیرساگر نے کہا کہ بیڑ میں جلسوں کی ہوڑ لگ گئی ہے، لیکن حکمران جتنے بھی جلسے کریں، بیڑ کا عام ووٹر ہمارے ساتھ ہے۔ آنے والی 2 دسمبر کو توتاری اور مشعل کے نشان کے سامنے والا بٹن دبا کر ہمارے تمام امیدواروں کو کامیاب بنائیں، ایسی اپیل انھوں نے کی۔ اس موقع پر سابق رکن اسمبلی سید سلیم، سابق رکن اسمبلی سنگیتا ٹھومبرے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شراد پوار) کے ضلع صدر راجندر مسکے، ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کے صوبائی صدر اور امبیڈکروادی تحریک کے اہم چہرے اجنکیے چاندنے، نگرادھیکش امیدوار سمیتا وشنو واگھمارے، نگرسیوک امیدوار اور ہزاروں کی تعداد میں ووٹر موجود تھے۔

گھڑی مہاراشٹر میں مسلمانوں کے وقت کو کارآمد بنائیگی، بیڑ کے امیدوار کی کامیابی بھی یقینی: نواب ملک

بیڑ (تعمیر ڈیسک) سابق ریاستی وزیر و مقبول مسلم لیڈر نواب ملک گزشتہ دنوں بیڑ میں راشٹروادی کے نگر پریشد اُمیدواروں کے تشہیر کے لیے بیڑ کے دورہ پر تھے اس موقع پر وہ دفتر تعمیر بھی تشریف لائیں ان اس دوران انہوں نے بیڑ ضلع کے سیاسی حالات و مسلم مسائل پر گفتگو کی نیز اس بات کا اظہار کیا کہ ریاست کے موجودہ سیاسی منظر نامے میں اجیت پوار وہ واحد قیادت ہے جو کسی سیاسی مصلحت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مسلمانوں کے مسائل کو ترجیحاً حل کر رہے ہیں اور ان کی قیادت مستقبل میں بھی مسلمانوں کے تعلیمی معاشی اور مذہبی امور کے معاملات میں موثر ثابت ہوگی اپنی گفتگو میں انھوں نے ان عزم کا اظہار کیا کہ بیڑ میں انہوں تمام طبقات کے اندر اجیت پوار کی جو مقبولیت دیکھی ہے اس سے یہ اندازہ لگانا آسان ہوگیا کہ بیڑ میں صدر بلدیہ کی نشست کے لیے شیخ مجیب کی ساس صاحبہ پریم لتا پاروے کی کامیابی یقینی ہے۔ مہمان موصوف کی آمد پر مدیر اعلیٰ قاضی مخدوم نے ان کا خیر مقدم کیا اس موقع پر رکن تعمیر قاضی مجیب الرحمٰن، قمر ناز، نبیل الزماں، شاکر قاضی کے علاوہ پارٹی کے ضلع صدر راجیشور چوہان، کلیان اکھاڑے، قمر علی خان، بھاگوت تاورے، بڑی رام گوتے، سمیر شیخ و دیگر معززین بھی شریک تھے۔

نتن گڈکری پھر بی جے پی پر برہم، اقرباء پروری کا الزام

مرکزی وزیر نتن گڈکری نے ایک بار پھر اپنی پارٹی کے خلاف محاذ کھولا ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر اقربا پروری کا الزام لگاتے ہوئے کہا ''جو کارکنان ۲۰/۔۳۰/سال سے پارٹی کیلئے محنت کرنے والا کارکن جب الیکشن کے وقت ٹکٹ مانگنے جاتا ہے تو اسے نظر انداز کر کے کسی وزیر کی بیوی کو ٹکٹ دیدیا جاتا ہے۔'' گڈکری نے یہاں تک کہہ دیا کہ ''حیرانی کی بات یہ ہے کہ عوام انہیں ووٹ بھی دیتے ہیں۔ عوام کو چاہئے کہ ایسے امیدواروں کو ووٹ نہ دیں تا کہ انہیں سبق ملے۔''

آدھار کارڈ کی بنیاد پر بنائے گئے تمام برتھ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ منسوخ ہوں گے، ۱۴/اضلاع واچ لسٹ میں

ریاستی حکومت نے آدھار کارڈ کی بنیاد پر بنائے گئے تمام 'جعلی' پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ کے خلاف ایک بڑا کریک ڈاؤن شروع کیا ہے۔ مبینہ دھوکہ دہی کو روکنے کیلئے ایسے تمام مشتبہ سرٹیفکیٹ کو منسوخ کر دیا جائے گا، اس کیلئے انتظامیہ کو ریاست بھر میں سخت نگرانی رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس اقدام کے ذریعے ریاست میں فراڈ اور جعلی شناخت کے بڑھتے ہوئے معاملات کو روکنے میں مدد ملے گی۔ یاد رہے کہ ۲۰۲۴ء کے پارلیمانی الیکشن کے بعد سے مہاراشٹر حکومت نے برتھ سرٹیفکیٹ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ کے معاملے میں خصوصی طور پر چھان بین کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا خاص طور سے ریاست کے مسلم علاقوں میں جا کر مقامی حکام سے شہریوں کے برتھ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی چھان بین کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کئی لوگوں کے سرٹیفکیٹ منسوخ بھی کروائے ہیں۔ اب مہاراشٹر حکومت نے آدھار سے منسلک پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ میں پائی جانے والی بے ضابطگیوں کے نام پر تمام 'مشتبہ سرٹیفکیٹ' کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ ریاست میں جعلی سرٹیفکیٹ کی ایک بڑی تعداد تیار کی جا رہی تھی، جن کا استعمال مختلف سرکاری فوائد، دستاویزات اور شناخت سے متعلق عمل کیلئے کیا جا رہا تھا۔ اس کی روشنی میں ریاستی انتظامیہ کو تمام اضلاع میں فوری طور پر تحقیقات تیز کرنے اور سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ مہاراشٹر حکومت کی طرف سے ہدایات دی گئی ہے کہ (۱) صرف آدھار کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے 'ثبوت' کے طور پر جاری کردہ پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ منسوخ کر دیئے جائیں۔ (۲) وہ سرٹیفکیٹ جو درخواست دہندگان کے آدھار کی تفصیلات اور آدھار ڈیٹا سے میل نہیں کھاتے ہیں فوری طور پر منسوخ کر دیئے جائیں (۳) حکام اب ہر سرٹیفکیٹ کو ڈیجیٹل طور پر ٹریک کریں اور مشکوک کیسوں کی نشاندہی کے بعد رپورٹ پیش کریں۔ اکولہ اور امراوتی سمیت ۱۴/اضلاع کو خصوصی 'واچ لسٹ' میں رکھا گیا ہے۔ ان اضلاع میں مبینہ طور پر سب سے زیادہ سرٹیفکیٹ اور بے ضابطگیوں کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ ان میں اکولہ، امراوتی، چندر پور، ناندیڑ، لاتور، عثمان آباد، بلڈانہ، بیڑ، گوندیا، گڈ چرولی اور احمد نگر شامل ہیں۔

کوہلی کی سنچری، رانچی ونڈے میں ہندوستان کی افریقہ پر شاندار جیت

رانچی: رانچی میں کھیلے گئے تین میچوں کی ونڈے سیریز کے افتتاحی مقابلے میں ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 17 رنز سے شکست دے کر شاندار آغاز کیا اور سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی۔ ٹیم انڈیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 350 رنز کا بڑا ہدف کھڑا کیا، جس کی بنیاد وراٹ کوہلی کی شاندار سنچری نے رکھی۔ کوہلی نے 135 رنز کی دلکش اننگ کھیلی، جبکہ روہت شرما اور کے ایل راہل نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ میچ کے ابتدا میں ہندوستان کو جلد ہی یشسوی جیسوال کے آؤٹ ہونے پر جھٹکا لگا لیکن اس کے بعد روہت اور کوہلی نے نہ صرف اننگ کو سنبھالا بلکہ جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے 136 رنز کی شراکت قائم کی۔ روہت نے 57 رنز بنائے اور اپنی اننگ کے دوران شاہد آفریدی کا چھکوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ وراٹ کوہلی نے تیز رفتاری سے نصف سنچری مکمل کی اور بعد میں 11 چوکوں اور 7 چھکوں کی مدد سے 135 رنز کی شاندار اننگ کھیل کر ٹیم کو مضبوط مقام تک پہنچایا۔ آخری مرحلے میں کے ایل راہل کے 60 رنز نے اسکور کو 350 تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ جواب میں جنوبی افریقہ کی شروعات انتہائی کمزور رہی۔ دوسرے ہی اوور میں ہرشت رانا نے ریکلٹن اور کوئنٹن ڈی کوک کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو زبردست برتری دلائی۔ پانچویں اوور میں مارکرام بھی عرشدیپ سنگھ کا شکار بنے۔ اگرچہ درمیان میں بریوز، جانسن اور بریٹسکے نے مزاحمت دکھاتے ہوئے اسکور کو آگے بڑھایا لیکن ہندوستانی بولرز نے دباؤ برقرار رکھا۔ کلدیپ یادو نے انتہائی اہم مواقع پر وکٹیں حاصل کر کے جنوبی افریقہ کی پیش قدمی روک دی۔ انہوں نے 4 وکٹیں لے کر جنوبی افریقہ کی بیٹنگ لائن اپ کو مسلسل جھٹکے دیے۔ ہرشت رانا نے 3 وکٹیں، عرشدیپ نے 2 جبکہ پرسدھ کرشنا نے ایک وکٹ حاصل کی۔ ایک موقع پر جانسن اور بریٹسکے کی 97 رنز کی شراکت نے میچ میں سنسنی پیدا کی لیکن کلدیپ نے دونوں کو جلدی پویلین بھیج کر ہندوستان کی گرفت مضبوط کر دی۔ آخری اوور میں جنوبی افریقہ کو 18 رنز درکار تھے مگر پرسدھ کرشنا نے بوش کو آؤٹ کر کے میچ ختم کر دیا۔ پوری ٹیم 332 رنز پر آؤٹ ہوگئی اور ہندوستان نے رانچی میں شاندار جیت درج کر لی۔

ایس آئی آر، بی ایل او کی اموات اور دہلی دھماکہ، سرمائی اجلاس میں موضوع بحث

نئی دہلی: کل یعنی 30 نومبر کو، سونیا گاندھی کی قیادت میں کانگریس کے پارلیمانی حکمت عملی گروپ کی میٹنگ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے تعلق سے ہوئی۔ قائدین نے متفقہ طور پر اسپیشل انٹینسیو ریویو (ایس آئی آر) پر بحث کا مطالبہ کیا، جس سے سرمائی اجلاس میں افراتفری کا آغاز ہونے کی امید ہے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کانگریس کے پارلیمانی حکمت عملی گروپ کی میٹنگ کو ان اہم مسائل کے بارے میں بتایا جن پر اپوزیشن حکومت سے سوال کرے گی۔ ذرائع کے مطابق کانگریس میٹنگ میں پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ ایس آئی آر میں بی ایل او کی خودکشی ایک سنگین مسئلہ ہے اور اسے پارلیمنٹ میں اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "ایس آئی آر کے نام پر، بی جے پی پسماندہ، دلت، اور محروم غریب ووٹروں کو فہرست سے نکال کر اپنی مرضی کے مطابق ووٹر لسٹیں تیار کر رہی ہے۔ ارکان پارلیمنٹ کو یہ مسئلہ اٹھانا چاہیے۔" کانگریس رہنما راہل گاندھی نے کہا کہ تمام ارکان پارلیمنٹ کو اپنے اپنے علاقوں کے مقامی مسائل کو ایوان میں اٹھانا چاہئے۔ انہوں نے داخلی سلامتی کو ایک بڑا مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہلی میں دہشت گردانہ حملہ ایک بڑی کوتاہی ہے۔ اجلاس میں انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کے معاملے پر ایوان میں بحث کے لیے حکومت پر دباؤ ڈالنا چاہیے۔ کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کے سینئر رہنما پی چدمبرم، جئے رام رمیش، پرمود تیواری، سید ناصر حسین، مانیکم ٹیگور، اور کئی دوسرے لیڈروں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ کے بعد راجیہ سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے کہا کہ انتخابی اصلاحات پر پہلے بھی کئی بار بحث ہو چکی ہے، اس لیے اس بار ان پر دوبارہ بحث کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی اصلاحات پر بحث کانگریس کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت نے کہا کہ پارلیمنٹ کو آسانی سے کام کرنا چاہئے اور تعطل سے بچنے کے لئے حزب اختلاف کی جماعتوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھے گی۔ کل جماعتی میٹنگ کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ سرمائی اجلاس ہے اور سب کو ٹھنڈے دماغ سے کام کرنا چاہیے۔ بہار اسمبلی انتخابات میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی شاندار جیت سے حوصلہ افزا مرکزی حکومت اس سیشن میں 14 بل پیش کر سکتی ہے۔ کل جماعتی میٹنگ کے بعد، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی بزنس ایڈوائزری کمیٹیوں (بی اے سی) نے اتوار کی شام کو ملاقات کی، جہاں اپوزیشن نے انتخابی اصلاحات کے وسیع تر مسئلے پر بحث کا مطالبہ کیا۔ حکومت نے حزب اختلاف کو یقین دلایا کہ وہ اس معاملے پر جلد اپنے خیالات سے آگاہ کرے گی۔ حکومت نے وندے ماترم کی تشکیل کی 150 ویں سالگرہ پر بحث پر اصرار کیا ہے، لیکن بہت سی حزب اختلاف جماعتوں نے اس کے لیے بہت کم جوش و خروش دکھایا ہے۔

فلم ساز، ہدایت کار، کہانی کار شاہد کبیر سے فلم انجلی پر گفتگو

سلام بن عثمان، ممبئی

گزشتہ دنوں معروف فلم ساز، ہدایت کار اور کہانی کار شاہد کبیر کے ساتھ اندھیری ویسٹ کے ایک پوسٹ اسٹوڈیو میں خوشگوار ملاقات کا شرف ملا۔ ان دنوں شاہد کبیر اپنی آنے والی 'فلم انجلی' کے پوسٹ پروڈکشن کے کام میں پوری طرح مصروف تھے۔ اپنے انتہائی مصروف شیڈول کے باوجود انہوں نے میرے لیے وقت نکالا اور بات کرنے کا موقع ملا۔ اسٹوڈیو میں بیٹھنے کی جگہ بہت ہی پر سکون تھی۔ ہر طرف فلموں کا کام نہایت بہترین و پر لطف انداز میں کام چل رہا تھا۔ ان کے فنکارانہ فلم کے بارے میں بات کی شروعات کرنے سے پہلے فلمی سفر کے متعلق کچھ بتانا چاہتا ہوں۔

شاہد کبیر ہندوستانی سینما سلور اسکرین کے بہترین ہدایت کار میں سے ایک ہیں۔ بالی ووڈ میں تقریباً تین دہائیوں سے بھی زائد ان کا کامیاب کیریئر ہے۔ انہوں نے اداکاری اور کہانی کار کے ساتھ بیک وقت ہدایت کاری میں بھی ہاتھ آزماتے رہے ہیں۔ شاہد کبیر ایک ایسے ہدایت کار اور کہانی کار ہیں جو کہانی کے کرداروں میں جنون کی حد تک اپنی ہدایت کاری کے ذریعے اداکاروں میں جوش پیدا کرتے ہیں۔ ہدایت کاری میں ان کا بہترین منفرد انداز ہے۔ وسیع تجربہ کے ذریعے اپنے منفرد انداز سے اداکاروں میں توانائی پیدا کرنے میں ماہر ہیں۔ ویسے تو بنیادی طور پر شاہد کبیر بہترین اداکار کے ساتھ ایک بہترین ہدایت کار کے طور پر مقبولیت حاصل کی ہے۔

شاہد کبیر کو اسکول کے زمانے سے ہی اداکاری کا شوق تھا۔ انہوں نے اپنے آبائی وطن سہارنپور سے ڈراموں میں حصہ لینا شروع کیا۔ اس کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ماس کمیونیکیشن کرتے ہوئے اپٹا (IPTA) تھیٹر سے منسلک ہوئے اور پھر ممبئی کا رخ کیا۔ ممبئی آنے کے بعد انہیں کئی ٹی وی سیریل اور بالی ووڈ کی فلموں میں موقع ملا۔ مگر شاہد کبیر میں ایک طرح کی بے چینی سی تھی۔ وہ سماج کو ایک ایسی فلم دیکھنا چاہتے تھے جس سے سماج میں مثبت اور منفرد پیغام پہنچے۔ اپنے جنون کو لے کر انہوں نے ہدایت کاری کے طور پر بالی ووڈ میں جنون کی حد تک کام کرنا شروع کیا اور ناظرین کے لئے فلم بنانے میں مشغول ہو گئے۔

شاہد کبیر کے فلمی جنون نے انہیں ہدایت کاری تک پہنچا دیا۔ انہوں نے اپنی پہلی فلم" انماد" بنائی جو باکس آفس پر کامیاب رہی۔ فلم کا بزنس بھی بہت اچھا رہا۔ بالی ووڈ میں فلم انماد کو ایک کامیاب فلم کہا۔ شاہد کبیر کو ان کی پہلی فلم پر ناظرین سے خوب داد و تحسین ملی۔ انماد کو کئی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ یہاں تک کے فلم فیسٹیول کے دوران انماد کو انٹرنیشنل ایوارڈ بھی ملا۔ ہدایت کار شاہد کبیر کی فلمی جدوجہد کو دیکھ کر یہ محسوس ہو رہا ہے آنے والے دنوں میں وہ ایک بہت بڑی ہٹ فلم ان کی ہدایت کاری میں دیکھنے ملے گی۔

اس وقت شاہد کبیر اپنی آنے والی فلم" انجلی" کے لئے خبروں میں ہیں۔ مجھے بھی چند روز پہلے ان سے بات کرنے کا موقع ملا۔ ان سے اجازت ملتے ہی ان کی فلم" انجلی" کے متعلق کچھ سوالات ان کے سامنے رکھا جس کا بہت ہی بہترین انداز میں جواب ملا۔

سوال: فلم انماد کے بعد آپ کی دوسری آنے والی فلم کے بارے میں کچھ بتائیں۔؟

جواب: جی میری آنے والی فلم" انجلی" ہے جو آج کے موجودہ حالات کے گرد گھومتی ہے۔ فلم کی کہانی بے خیالی کے ذریعے ہونے والا حادثہ یا پھر قانون کے نظر میں ایک طرح جرم بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ ایک سنسنی خیز سسپینس، رومانس، تھریلر اور تفریح سے بھرپور فلم ہے۔ اس فلم میں گہرے انسانی جذبات اور اخلاقی نقطہ نظر کی کہانی ہے۔ ساتھ ہی ایک بہترین انداز میں رومانس کو بھی تفریح کے طور منظر کشی کی گئی ہے۔ فلم انجلی نظرین کو گہرے تجسس کے ساتھ تفریح مہیا کرے گی۔

سوال: جیسا کہ آپ فلموں کے ذریعے سماج میں مثبت اور منفرد پیغام دینا پسند کرتے ہیں اس بارے میں کچھ بتائیں۔

جواب: ہاں، فلم کی کہانی موجودہ حالات کے مدنظر ہے۔ اس میں صداقت کے ساتھ ایک اثر بھی رکھتی ہے۔ اور دل ہلا دینے والا کردار بھی پیش کیا گیا۔ فلم میں موجودہ واقعات کی ایک ایسی جھلک کو سلور اسکرین پر دکھانے کی کوشش کی گئی جسے دیکھ کر لوگوں تک ایک بہترین مثبت پیغام پہنچے گا۔

شاہد کبیر نے فلم کے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ فلم کی کہانی پر دل و جان کے ساتھ کام کیا گیا۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ ناظرین فلم میں مشغول اور سوچنے پر مجبور رہے گے۔ فلم کی کہانی عام لوگوں کے مشکل حالات کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ جسے سلور اسکرین پر فلمی شائقین دیکھتے رہ جائیں گے اور لوگوں کے درمیان پیغام کے ساتھ فلم ایک یادگار لمحہ چھوڑ جائے گی۔ فلم کی کہانی میں رومانس، سسپنس، تھریلر اور تفریح کے ساتھ ایک پیغام بھی ہے۔

شاہد کبیر کے پاس بالی ووڈ کی فلموں کا طویل سفر کے ساتھ بہت بڑا تجربہ بھی ہے۔ انہوں نے کئی شارٹ فلمیں بھی بنائیں جسے فلم فیسٹیول میں شامل کیا گیا اور کئی ایوارڈز سے انہیں نوازا بھی گیا۔ جیسے اِیچ ون ٹیچ ون، سووچ بھارت، افواہ، فتنہ، بھرم، پینٹر، مکت کے علاوہ کئی شارٹ فلمیں بنائیں ہیں۔

فلم" انجلی" کے فلم ساز، کہانی کار اور ہدایت کار شاہد کبیر ہیں۔ پروڈیوسر شاہد کبیر اور انجنی کمار ورما ہے۔ فلم کے مرکزی کردار میں اسد علی، امرکش، ویبھوی اور انجلی کے کردار میں میوری نظر آئے گی۔ میوری مراٹھی فلموں میں کئی کامیاب فلمیں کر چکی ہیں۔

میڈ اِن انڈیا سے کجرارے تک سُپر ہٹ گانوں کی گلوکارہ علیشا چنائی نے بالی وڈ کیوں چھوڑا؟

گلوکارہ علیشا چنائی نے بالی وڈ کو کئی یادگار سُپر ہٹ گانے دیے ہیں اور اسی وجہ سے انہیں 'میڈونا آف انڈیا' کہا جاتا ہے۔ 'میڈ ان انڈیا' سے لے کر 'کجرارے' تک، ہر ہٹ گانے کے پیچھے علیشا چنائی کی مسحور کن آواز ہوتی تھی۔ اس کے باوجود وہ ہندی فلم کی موسیقی کے لیے گانے کا انتخاب کرتے ہوئے کافی 'سلیکٹیو' رہی ہیں۔ فری پریس جرنل کے ساتھ انٹرویو میں علیشا چنائی سے پوچھا گیا کہ وہ بالی وڈ سے کس وجہ سے دور ہوئیں؟ تو ان کا جواب کچھ یوں تھا: 'سچ کہوں تو میں بالی وڈ کی موسیقی سے بور ہو گئی تھی۔ میں ایک آرٹسٹ کے طور پر اُکتاہٹ محسوس کر رہی تھی اور کچھ مختلف کرنا چاہتی تھی۔ اس لیے دور رہی، اور کچھ اور بھی وجوہات تھیں، جیسے یہاں کی سیاست۔'

60 سالہ گلوکارہ نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ آرٹسٹ کے حقوق، ناانصافی، اور کوئی منصفانہ نظام نہیں تھا۔ ہمیں بس کنٹریکٹس پر دستخط کرنے پر مجبور کیا جا رہا تھا، جو میرے خیال میں بالکل غیر قانونی تھے۔' انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس لیے میں نے دستخط نہیں کیے، اور اسی وجہ سے شاید مجھے کم بلایا گیا، جو میرے لیے ٹھیک تھا۔ مجھے کچھ ذاتی مسائل کی وجہ سے بھی کافی دیر دور رہنا پڑا۔ تو کئی وجوہات تھیں۔' علیشا چنائی 90 اور 2000 کی دہائی میں ہندی فلم انڈسٹری کی معروف گلوکارہ تھیں۔ لیکن 2013 کے بعد انہوں نے 2017 کی فلم 'ڈیڈی' کے لیے صرف ایک فلمی گانا 'زندگی میری ڈانس ڈانس' ریکارڈ کرایا۔ ان کا آخری ہٹ گانا 2013 میں ریلیز ہونے والی فلم 'کرش 3' کا 'دل تو ہی بتا' تھا۔ فلمی موسیقی کے علاوہ، علیشا چنائی انڈی پاپ میں بھی بہت کامیاب رہیں۔ ان کے البمز 'بیبی ڈول' اور 'بومبے گرل' نے 80 کی دہائی میں انہیں ایک منفرد آواز بنایا لیکن 1997 میں 'میڈ ان انڈیا' کی کامیابی نے انہیں پورے انڈیا میں مشہور کر دیا تھا۔

دپیکا پاڈوکون کو 'بیوٹی برینڈ' کے کاروبار میں کروڑوں کا نقصان

بالی وُڈ کی صف اول کی اداکارہ دپیکا پاڈوکون کے سکن کیئر برینڈ 'ای 82' کو مسلسل دوسرے سال بھی بڑے مالی خسارے کا سامنا ہے جبکہ کمپنی کی آمدنی میں 30 فیصد سے زائد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

اخبار ہندوستان ٹائمز کے مطابق کمپنی کی جانب سے رواں مالی سال میں اخراجات کم کرنے اور منافع بخش ہونے کے لیے کوششیں جاری ہیں لیکن تاحال کاروبار اپنی مالی پوزیشن بہتر بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اگرچہ گذشتہ برس کے مقابلے میں خسارے میں کمی دیکھی گئی ہے تاہم مجموعی طور پر مالی صورت حال اب بھی کافی خراب ہے۔

'ای 82' برینڈ 'یونیورسل کنزیومر وینچرز پرائیویٹ لمیٹڈ' کے تحت چلایا جاتا ہے اور کمپنی کے ڈائریکٹرز میں دپیکا پاڈوکون اور ان کے والد پرکاش پاڈوکون شامل ہیں۔

وزارتِ کارپوریٹ امور کو جمع کرائی گئی تازہ دستاویزات کے مطابق 'ای 82' کی آمدن سنہ 2023-2024 کے 21 کروڑ 50 لاکھ روپے کے مقابلے میں کم ہو کر 2024-2025 میں 14 کروڑ 50 لاکھ انڈین روپے رہ گئی۔

وزارت کو جمع کروائی گئی دستاویزات میں کمپنی نے واضح کیا ہے کہ اخراجات، خصوصاً مارکیٹنگ کے شعبے میں نمایاں کمی لائی گئی ہے۔ 2023-2024 میں 20 کروڑ روپے کا مارکیٹنگ بجٹ رواں سال کم ہو کر صرف چار کروڑ 40 لاکھ روپے رہ گیا جو 78 فیصد کمی ہے۔

اسی طرح سے مجموعی کاروباری اخراجات بھی 47 کروڑ روپے سے کم ہو کر لگ بھگ 26 کروڑ روپے رہ گئے ہیں۔ کمپنی کے مطابق یہ اقدامات نقصان کا حجم کم کرنے کے لیے ناگزیر تھے اور مستقبل میں آمدنی بڑھانے پر توجہ دی جا رہی ہے تاکہ منافع کی جانب سفر شروع کیا جا سکے۔ اداکارہ نے سنہ 2021 'ای 82' کو ایک لگژری سکن کیئر برینڈ کے طور پر متعارف کرایا تھا۔ برینڈ کی تمام پروڈکٹس کی قیمتیں عام طور پر دو ہزار 500 انڈین روپے سے زائد رکھی گئی تھیں۔

بالی وڈ کے نواب سیف علی خان کے چار قیمتی ترین اثاثے کیا ہیں؟

سیف علی خان کا شمار بالی وڈ کے نمایاں اداکاروں میں شمار ہوتا ہے۔ اپنی ہمہ جہت اداکاری کے باعث وہ ناظرین میں بے حد مقبول ہیں اور سالہا سال سے متعدد بلاک بسٹر فلموں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے آئے ہیں۔

شوبز خبروں کی ویب سائٹ 'کوئی موئی' کے مطابق سیف علی خان جہاں منفرد اور آف بیٹ فلموں میں مرکزی کردار نبھاتے ہیں، وہیں مختلف فلموں میں منفی کردار بھی ادا کرتے نظر آتے ہیں۔ تاہم اس رپورٹ میں ہم جی کیو انڈیا کے مطابق ان کے شاہانہ طرزِ زندگی کی عکاسی کرنے والے چار قیمتی ترین اثاثوں پر نظر ڈالیں گے۔

4: کاروباری اداروں میں ملکیتی حصص

اداکاری کے ساتھ ساتھ سیف علی خان مختلف کاروباروں میں بھی اہم حصص رکھتے ہیں۔ 55 سالہ اداکار کی اپنی فلم پروڈکشن کمپنی 'بلیک نائٹ فلمز' ہے۔ اس کے علاوہ وہ دینیش وجن کے ہمراہ 'الومینیٹی فلمز' کے شریک مالک بھی ہیں۔

مزید یہ کہ وہ اپنے ملبوسات کے برینڈ کے علاوہ انڈین سٹریٹ پریمیئر لیگ کی ٹیم ٹائیگرز آف کولکتہ میں بھی حصص رکھتے ہیں۔

3: انتہائی پرتعیش گاڑیاں

شاہانہ اندازِ زندگی کی بات ہو تو اس میں لگژری گاڑیاں لازمی شامل ہوتی ہیں۔ سیف علی خان کے پاس موجود مہنگی گاڑیاں درج ذیل ہیں:

فورڈ مستانگ جی ٹی
رینج روور ووگ
مرسڈیز بینز ایس کلاس S350D
آڈی آر 8
لیکسس LX 470
لینڈ روور ڈیفینڈر
لیکسس ES300h

2: باندرہ کا اپارٹمنٹ

سیف علی خان کے پاس باندرا میں دو پرتعیش اپارٹمنٹس ہیں۔ وہ پہلے چار منزلہ مکان میں مقیم تھے، جبکہ اس وقت سیف اور کرینہ کپور خان کا موجودہ گھر تقریباً 100 کروڑ انڈین روپے مالیت کا ہے۔ ممبئی میں اپارٹمنٹ کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے، اور جب اس میں لگژری سہولیات شامل ہوں تو اس کی قیمت مزید بڑھ جاتی ہے۔

1: تاریخی پٹودی پیلس

گروگرام، ہریانہ میں واقع پٹودی پیلس سیف علی خان کے سب سے قیمتی اثاثوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس محل میں تقریباً 150 کمرے موجود ہیں جن میں ملٹی پرپز روم، ڈریسنگ روم اور دیگر سہولیات شامل ہیں۔ سنہ 1935 میں تعمیر ہونے والا یہ تاریخی محل 'دی ایکسیمل'، 'رنگ دے بسنتی' اور دیگر فلموں میں نظر آ چکا ہے۔

فلم 'دھریندر' ریلیز سے قبل ہی تنازعات کا شکار

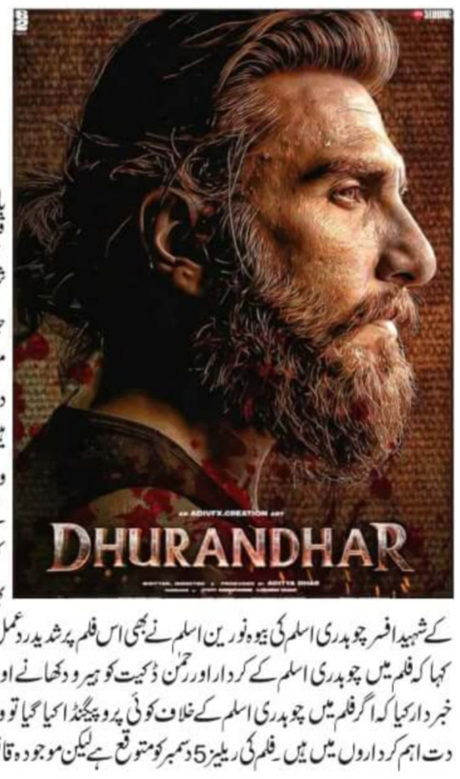

بالی ووڈ کے مشہور اداکار رنویر سنگھ کی نئی فلم 'دھریندر' ریلیز سے چند روز قبل قانونی تنازع کا شکار ہو گئی۔ دہلی ہائی کورٹ میں مرحوم میجر موہت شرما کے خاندان نے درخواست دی ہے کہ فلم کی ریلیز فوری طور پر روکی جائے کیونکہ ان کے مطابق فلم بظاہر میجر شرما کی زندگی اور خفیہ مشنز سے متاثر لگتی ہے، اس فلم کیلئے انکے خاندان کی اجازت حاصل نہیں کی گئی۔ درخواست میں کہا گیا کہ اگر فلم میں حقیقی زندگی یا مشنز کے عناصر شامل ہیں تو یہ مرحوم کے بعد کے شخصی حقوق اور خاندان کی پرائیویسی کی خلاف ورزی ہے اور ممکنہ طور پر قومی سلامتی کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ فلم کے ڈائریکٹر ادیتیہ دھر نے فوری طور پر وضاحت کی کہ فلم کا میجر شرما سے کوئی تعلق نہیں اور مستقبل میں کسی بھی بایوپک کے لیے خاندان اور بھارتی فوج کی اجازت حاصل کی جائے گی۔ دوسری جانب سندھ پولیس کے شہید افسر چوہدری اسلم کی بیوہ نورین اسلم نے بھی اس فلم پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ نورین اسلم نے بھارتی فلم سازوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ فلم میں چوہدری اسلم کے کردار اور رحمٰن ڈکیت کو ہیرو دکھانے اور سیاسی جماعت پی پی پی کی مبہم عکاسی کی گئی ہے۔ نورین اسلم نے خبردار کیا کہ اگر فلم میں چوہدری اسلم کے خلاف کوئی پروپیگنڈا کیا گیا تو وہ قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتی ہیں۔ فلم میں رنویر سنگھ، اکشے کھنہ، اور سنجے دت اہم کرداروں میں ہیں۔ فلم کی ریلیز 5 دسمبر کو متوقع ہے لیکن موجودہ قانونی صورتحال کی وجہ سے فلم کی ریلیز غیر یقینی کا شکار ہے۔

فرحان اختر کی فلم 120 بہادر دہلی میں ٹیکس فری

بالی ووڈ فلمساز و اداکار فرحان اختر کی فلم 120 بہادر دہلی میں ٹیکس فری ہو گئی ہے۔ فلم 120 بہادر حال ہی میں سینما گھروں میں ریلیز ہوئی۔ اس سال کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک، اس فلم کو میڈیا اور بالی ووڈ کی مشہور شخصیات دونوں کی طرف سے زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔ فلم کو دہلی میں ٹیکس فری کر دیا گیا ہے۔ اس بات کا اعلان دہلی کی چیف منسٹر ریکھا گپتا نے کیا۔ 120 بہادر ایک تاریخی جنگی فلم ہے۔ جو 1962 کی ہند-چین جنگ کے دوران ریزنگ لا کی جنگ میں بہادری سے لڑنے والے 13 کماؤں رجمنٹ کی چارلی کمپنی کے 120 فوجیوں کی غیر معمولی ہمت، قیادت اور قربانی کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ یہ فلم میجر شیطان سنگھ بھاٹی کی متاثر کن قیادت کو اجاگر کرتی ہے، جن کی حیرت انگیز بہادری اور عظیم قربانی نے ہندوستان کی فوجی تاریخ میں ہمت کی ایک انمٹ علامت قائم کی ہے۔ ان بہادر سپاہیوں کو خصوصی خراج تحسین پیش کرنے کے لیے دہلی حکومت نے اس فلم کو دہلی میں ٹیکس فری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

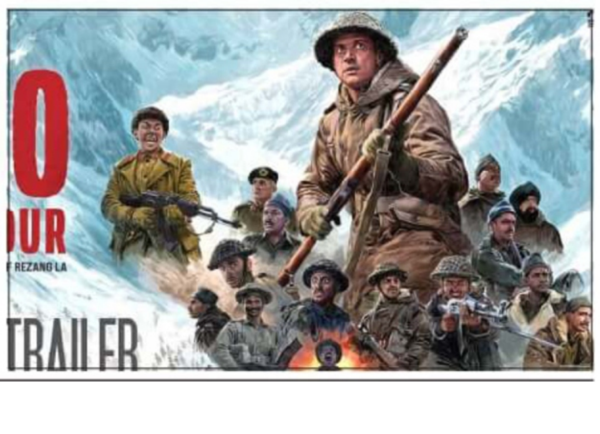

پاکستانی ڈراموں میں کزن میرج: 'کہانی چچا، خالہ کی بیٹی سے شادی کے گرد کیوں گھومتی رہتی ہے؟'

'دادا سائیں اور ان کی بیوی چچازاد تھے، ان کے ماں باپ کزنز تھے۔ ہمارے ماں باپ اسی حویلی میں ساتھ پلے بڑھے، انھوں نے رشتے جوڑے، ان کے بچے بھی ہوئے۔'

یہ مکالمہ پاکستانی ڈرامے 'بریانی' کا ہے جو اس وقت اے آر وائی ڈیجیٹیل پر نشر ہو رہا ہے۔ یہ جملہ گل مہر (ثروت گیلانی) نے اپنے فرسٹ کزن اور شوہر میر میران (خوشحال خان) سے کہا کیونکہ نکاح کے چار سال بعد بھی یہ دونوں اس نئے رشتے کو قبول نہیں کر پا رہے ہے۔

کزن میرج کے معاملے کو اٹھانے والا یہ ڈرامہ عوام کو سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ لیکن ایکس سمیت سوشل میڈیا پر اس ڈرامے سے متعلق ملا جلا ردعمل دیکھنے میں آیا ہے۔ اگرچہ بعض اکاؤنٹس نے ڈرامے کو سراہا مگر کئی صارفین نے کزن میرجز کا دفاع کیا۔ ایک صارف نے لکھا کہ 'کزن بہن بھائی تو نہیں ہوتے۔'

بریانی وہ واحد پاکستانی ڈرامہ نہیں جس میں کزن میرج پر بات ہوئی ہے۔ بعض ڈراموں میں سے اسے کوئی مسئلہ ہی نہیں سمجھا جاتا بلکہ اس کی ترویج دی جاتی ہے۔

اگر پاکستانی ڈراموں کے مواد پر نظر ڈالیں تو ماضی کے کئی کامیاب اور مقبول ڈرامے کزن میرج پر ہی مبنی تھے۔ ان ڈراموں میں کزنز کے درمیان رومانس بھی دکھایا گیا۔

ڈرامہ 'چپکے چپکے' کا یہ مکالمہ تو بہت مقبول ہوا تھا کہ 'پہلے جس منہ سے کہتی تھی بھیا بھیا، اب اسی منہ سے کہو گی سیاں سیاں۔'

حال ہی میں ختم ہونے والے ڈرامے 'قرضِ جاں' میں ایک مکالمہ ہے، جس میں 'سکینہ سموں' نامی کردار کہتا ہے کہ 'گھر میں لڑکی ہے تو باہر کیوں جائیں، گھر کی لڑکی گھر کا خون، ان دونوں کی شادی فوراً کر دو۔'

چپکے چپکے کے علاوہ بھی متعدد شہرہ آفاق ڈرامے جیسے 'بن روئے'، 'صدقے تمہارے' اور سپر سٹار ماہرہ خان کے ڈرامے 'ہم کہاں کہ سچے تھے' میں بھی کزن میرج کہانی کا ایک پہلو تھا۔ اسی طرح 'سنو چندا'، 'تیرے بن' اور 'چوہدری اینڈ سنز' میں بھی سماج کے اس رجحان کا ذکر موجود تھا۔

ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ ڈرامے 'مائی ری' میں کم عمر کزنز کی شادی کو دکھایا گیا اور اس کے بُرے اثرات بتائے گئے۔ لیکن بہر حال موضوع کزن میرج کے خلاف نہیں تھا بلکہ کم عمری کی شادی کے خلاف تھا۔

مگر ظاہر ہے کہ یہ ڈرامے اپنے طور پر پاکستانی سماج کی عکاسی کر رہے تھے۔ مگر یہ رومانوی فریب اور طبی حقائق کا سنگین ٹکراؤ بھی ہے۔

پاکستان میں قریبی یا خونی رشتے داروں میں شادی کا رواج خطرناک حد تک زیادہ ہے۔ پاپولیشن کونسل کی رواں برس شائع ہونے والی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ یہ ملک میں شرح دنیا میں سب سے زیادہ ہے جہاں تقریباً دو تہائی پاکستانی کزن میرجز کرتے ہیں۔

اس سے پہلے گیلپ کے ایک سروے میں انکشاف کیا گیا تھا کہ 15 سے 29 سال تک کی پاکستانی خواتین میں سے تقریباً نصف کی شادی ان کے فرسٹ کزن سے ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ جائزہ 2017-18 کا ہے لیکن جب اس کا موازنہ 1991 کے ایک جائزے سے کیا گیا تو معلوم ہوا کہ تب سے اب تک اس میں کوئی فرق آیا ہی نہیں۔

دوسری جانب بی بی سی پر ہی شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق بریڈفورڈ یونیورسٹی کے محققین نے 18 سال میں 13 ہزار نومولود بچوں کے طبی معائنے اور مشاہدے کے نتیجے میں جو رپورٹ مرتب کی ہے، اس کے مطابق کزنز کی شادی کے ماضی کے اندازوں سے کہیں زیادہ وسیع منفی نتائج ہو سکتے ہیں۔

سب سے واضح طریقہ جس سے ایسے والدین کے بچے کے لیے صحت کے خطرات بڑھ سکتے ہیں، سسٹک فائبروسس یا سکل سیل کی بیماری جیسے 'ریسیسو' یا اضطرابی عارضے ہیں۔ یہ عوامل اب عالمی سطح پر کزن میرج پر پابندی کے مطالبے کی وجہ بن رہے ہیں۔

ایسے میں یہ سوال زیادہ اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے کہ پاکستانی ڈرامے کیسے اس مسئلے کو حل کرنے میں مدد دے سکتے ہیں، نہ کہ اسے ایک عام دستور بنا کر پیش کیا جائے اور اس کے طبی خطرات کو نظر انداز کیا جائے۔

ہم نیٹ ورک کی صدر سلطانہ صدیقی سے جب اس بابت استفار کیا تو ان کا کہنا تھا کہ وہ خود اس حق میں ہیں کہ ڈراموں میں یہ نہیں دکھانا چاہیے اور وہ اپنے لوگوں سے بھی یہی کہتی ہیں کہ ایسا نہ کریں۔

Monday 1st December 2025
بروز پیر یکم دسمبر ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

سری لنکا سمندری طوفان کے باعث 195 افراد ہلاک

موسلہ دھار بارشوں کے سبب کیلانی دریا کی سطح میں مسلسل اضافہ سے راجدھانی کولمبو میں سیلاب، 203 افراد لاپتہ، 8 لاکھ 33 ہزار افراد متاثر

کولمبو، (ایجنسیاں): سری لنکا میں طاقتور سمندری طوفان کے سبب ملک کے مختلف حصوں میں اتوار کو پانی کی سطح بلند ہونے کے باعث ہنگامی حالات پیدا ہوگئے، جس کے نتیجے میں کم از کم 195 افراد ہلاک اور 203 لاپتہ ہوگئے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر (ڈی ایم سی) کے مطابق کولمبو کے شمالی حصے میں شدید سیلاب کا سامنا ہے کیونکہ کیلانی دریا کی سطح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈی ایم سی کے اہلکار نے بتایا کہ 'اگرچہ سمندری طوفان ملک سے گزر گیا ہے، لیکن بالائی علاقوں میں ہونے والی موسلا دھار بارشیں کیلانی دریا کے کناروں کے نزدیک نچلے علاقوں میں سیلاب کا سبب بن رہی ہیں'۔ صدر انورا کمار دساناکے نے سمندری طوفان کے بعد کے حالات سے نمٹنے کے لیے ہنگامی حالت نافذ کر دی ہے اور بین الاقوامی امداد کی اپیل کی ہے۔ اس سلسلے میں ہندوستان نے فوری ردعمل دیتے ہوئے امدادی سامان اور دو ہیلی کاپٹر عملے کے ساتھ بھیجے جو ریسکیو آپریشن انجام دیں گے، جاپان نے بھی فوری ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے ٹیم بھیجنے اور اضافی امداد فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ڈی ایم سی کے مطابق اگرچہ پورے جزیرے میں بارشیں کم ہوگئی ہیں تاہم شدید متاثرہ وسطی صوبے کے کئی راستے اب بھی بند ہیں۔ شدید موسمی حالات کی وجہ سے 20 ہزار سے زائد مکانات تباہ ہو چکے ہیں اور 1 لاکھ 22 ہزار افراد سرکاری عارضی کیمپوں میں منتقل کیے گئے ہیں جبکہ مزید 8 لاکھ 33 ہزار افراد سیلاب سے متاثر ہو کر امداد کے محتاج ہیں۔ فوج، بحریہ اور فضائیہ کے ساتھ ساتھ عام کارکن اور رضا کار بھی امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، سرکاری حکام کے مطابق ملک کے تقریباً ایک تہائی حصے میں بجلی اور پینے کے صاف پانی کی سہولت معطل ہے کیونکہ بجلی کی لائنیں تباہ اور پانی کے فلٹریشن پلانٹس زیرِ آب ہیں، انٹرنیٹ کنکشنز بھی متاثر ہوئے ہیں۔ پاکستان کے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے مسلح افواج کے تعاون سے سری لنکا کیلئے جامع امدادی کارروائی کا آغاز کیا۔ این ڈی ایم اے نے بتایا کہ کل نور خان ایئربیس سے کولمبو کے لیے 45 رکنی آرمی اربن سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم، موبائل فیلڈ اسپتال، کشتیوں، لائف جیکٹس، خیمے، کمبل، بچوں کا دودھ، خوراک اور دوائیں روانہ کی جائیں گی۔

گزشتہ روز پاکستان نیوی نے سری لنکن حکام کو کولمبو بندرگاہ پر انسانی ہمدردی کی بنیاد پر آفت زدہ علاقوں کیلئے امدادی سامان مہیا کیا۔ پاک بحریہ کے مطابق امداد میں خوراک کی بنیادی اشیا، تیار کھانے کے پیک، خشک راشن، فرسٹ ایڈ کٹس، ادویات اور دیگر ضروری سامان شامل تھا۔ شہباز شریف نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کسی بھی قسم کی امداد، ریسکیو اور ریلیف کی سرگرمیوں میں تعاون کیلئے تیار ہے تاکہ ہم سری لنکن بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ اپنی یکجہتی کا مظاہرہ کرسکیں۔ سمندری طوفان ڈتواہ سری لنکا کی سب سے مہلک قدرتی آفت بن گئی ہے، اس سے پہلے 2017 میں سیلاب اور زمین کھسکنے کے واقعات میں 200 سے زائد افراد ہلاک اور لاکھوں افراد بے گھر ہوئے تھے۔ 21 ویں صدی کے آغاز کے بعد سب سے شدید سیلاب جون 2003 میں آیا تھا، جب 254 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

کیلیفورنیا کے بینکوئٹ ہال میں فائرنگ، 4 افراد ہلاک

رواں سال اب تک امریکہ میں بڑے پیمانے کی فائرنگ کے 380 واقعات درج

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر اسٹاکٹن کے ایک بینکوئٹ ہال میں خاندانی اجتماع کے دوران مسلح ملزم کی فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم 4 افراد ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوگئے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق سان جوآقن کاؤنٹی شیرف آفس کی ترجمان ہیتھر برینٹ نے بتایا کہ زخمیوں میں بچے اور بالغ بھی شامل ہیں، فوری طور پر زخمیوں کی اسپتال میں حالت کے بارے میں کوئی اطلاع جاری نہیں کی گئی۔ برینٹ نے نیوز کانفرنس میں کہا کہ ابتدائی اشارے بتاتے ہیں کہ یہ واقعہ کسی ہدف شدہ حملے کا حصہ ہوسکتا ہے، یہ ایک بہت ہی سرگرم اور جاری تحقیقات والا کیس ہے اور معلومات محدود ہیں۔ شیرف آفس کے مطابق فائرنگ شام 6 بجے سے تھوڑی پہلے شہر کے شمالی حصے میں ہوئی۔ یہ بینکوئٹ ہال ڈیری کوئن سمیت کئی کاروباروں کے ساتھ پارکنگ شیئر کرتا ہے، خاندانی تقریب کی میزبانی کر رہا تھا۔ برینٹ کے مطابق مشتبہ فائرنگ کرنے والا فرار ہوگیا ہے اور اب تک گرفتار نہیں ہوا، حکام نے عوام سے مدد کی اپیل کی ہے تاکہ محققین ممکنہ مقصد جان سکیں، تفتیش کار تمام ممکنہ پہلوؤں کو کھنگال رہے ہیں۔ سان جوآقن کاؤنٹی شیرف آفس اس واقعے کی تحقیقات کی قیادت کر رہا ہے۔ یہ تشدد اسٹاکٹن کو ان امریکی کمیونٹیز کی بڑھتی ہوئی فہرست میں شامل کرتا ہے، جہاں روزمرہ کے مقامات (اسکولز، شاپنگ سینٹرز، بارز اور دفاتر) میں فائرنگ کے واقعات پیش آئے ہیں۔ گن وائلنس آرکائیو کے مطابق اس سال اب تک امریکا میں کم از کم 380 بڑے پیمانے کی فائرنگ کے واقعات ہو چکے ہیں، اس تعریف کے مطابق 'جب 4 یا زیادہ افراد پر گولیاں چلائی جائیں، شوٹر کو شمار نہیں کیا جاتا۔ کیلیفورنیا کے گورنر گیوین نیوسم کو اس فائرنگ کے واقعے کے بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔

اسٹاکٹن کی میئر کرسٹینا فوگازی نے ایک بیان میں کہا کہ گورنر نے کمیونٹی کی مدد کے لیے ریاست کی مکمل حمایت کی پیشکش کی ہے۔ فوگازی نے لکھا کہ آج رات ہمارا شہر ایک دل دہلا دینے والی اور تکلیف دہ صورتحال کا سامنا کر رہا ہے، براہ کرم زخمیوں، ان کے اہل خانہ اور ہمارے فرسٹ رسپانڈرز کیلئے دعائیں کریں۔

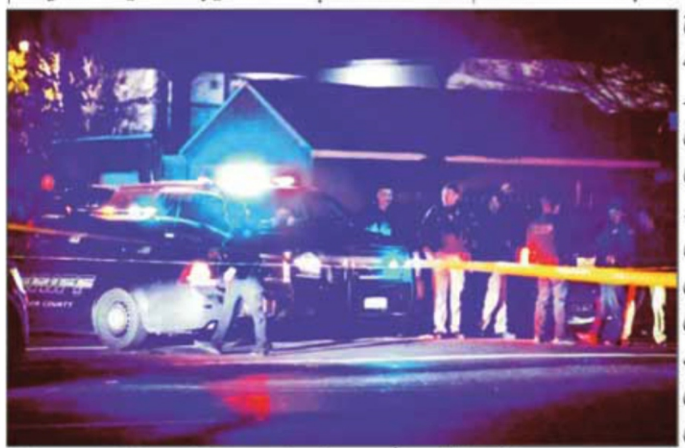

سڈنی میں فضائی کرتب کے دوران دو طیارے ٹکرا گئے، ایک پائلٹ کی موت

سڈنی، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں دورانِ پرواز دو چھوٹے طیارے ایک دوسرے سے ٹکرا گئے، جس کے نتیجے میں ایک طیارہ تباہ ہوگیا اور اس کا پائلٹ ہلاک ہوگیا۔ حادثہ سڈنی کے جنوب مغربی حصے میں نیپیئر فیلڈ ایئر فیلڈ کے قریب پیش آیا، جہاں دونوں طیارے فضائی کرتب کی مشق کے بعد واپس آ رہے تھے۔ حکام کے مطابق تباہ ہونے والے طیارے میں موجود پائلٹ کی لاش ملبے سے برآمد کر لی گئی، جبکہ دوسرا طیارہ بحفاظت ایئرپورٹ پر اتر گیا اور اس کا پائلٹ محفوظ رہا۔ مقامی رہائشیوں کو جائے حادثہ کے قریب جانے سے روک دیا گیا ہے۔ آسٹریلین ٹرانسپورٹ سیفٹی بیورو نے تصادم کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق دونوں طیاروں کے پائلٹس 'فریڈم فارمیشن ڈسپلے ٹیم' کا حصہ تھے اور دیگر دو طیاروں کے ساتھ ٹیم کی مشق کے دوران حادثہ پیش آیا۔ ابھی یہ واضح نہیں ہوسکا کہ طیارے آپس میں کس وجہ سے ٹکرائے، تاہم حکام نے تمام تفصیلات جاننے کے لیے جامع تحقیق کا عندیہ دیا ہے۔

صدر نکولس مادورو کی حکومت پر دباؤ بڑھا رہا واشنگٹن

وینیز ویلا اور ارد گرد کی فضائی حدود کو 'مکمل طور پر بند' سمجھا جائے، امریکی صدر کا انتباہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وینیز ویلا اور اس کے اطراف کی فضائی حدود کو 'مکمل طور پر بند' سمجھا جانا چاہیے، تاہم انہوں نے اس بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق واشنگٹن صدر نکولس مادورو کی حکومت پر دباؤ بڑھا رہا ہے، اس سلسلے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 'تمام ایئر لائنز، پائلٹس، منشیات اور انسانی اسمگلرز سے گزارش ہے کہ وینیز ویلا کے اوپر اور اس کے اطراف کی فضائی حدود کو مکمل طور پر بند تصور کریں'۔ وینیز ویلا کی وزارتِ اطلاعات نے ڈونلڈ ٹرمپ کی پوسٹ پر تبصرے کے لیے کی گئی درخواست کا فوری جواب نہیں دیا جب کہ امریکی محکمہ دفاع نے بھی تبصرے کیلئے کی گئی درخواست کا فوری جواب نہیں دیا۔ کیریبین میں مبینہ منشیات بردار کشتیوں کے خلاف امریکی حملے کئی ماہ سے جاری ہیں، اس کے ساتھ ہی خطے میں امریکی فوجی سرگرمیوں میں اضافہ بھی ہو رہا ہے، ساتھ ہی ٹرمپ نے وینیز ویلا میں سی آئی اے کی خفیہ کارروائیوں کی منظوری بھی دے رکھی ہے۔ صدر ٹرمپ نے اس ہفتے فوجی اہلکاروں سے کہا کہ وینیز ویلا سے تعلق رکھنے والے مشتبہ منشیات اسمگلرز کے خلاف امریکہ 'بہت جلد' زمینی کارروائیاں شروع کرے گا۔ گزشتہ ہفتے امریکی ہوا بازی کے ریگولیٹر نے بڑی ایئر لائنز کو وینیز ویلا کے اوپر پرواز کرنے سے متعلق 'ممکنہ خطرناک صورتحال' سے خبردار کیا تھا، جس کی وجہ 'بگڑتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال اور ملک کے اندر یا اردگرد بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیاں' بتائی گئی تھیں۔ وینیز ویلا نے 6 بڑی بین الاقوامی ایئر لائنز جنہوں نے امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کی وارننگ کے بعد ملک کے لیے اپنی پروازیں معطل کر دی تھیں، ان کے آپریشنل حقوق منسوخ کر دیے تھے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے مادورو پر منشیات اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا الزام لگایا، جسے وہ مسترد کر چکے ہیں۔ 2013 سے اقتدار میں موجود مادورو کا کہنا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ انہیں اقتدار سے ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں اور وینیز ویلا کے شہری اور فوج ایسی کسی بھی کوشش کی مزاحمت کریں گے۔ خطے میں موجود امریکی فورسز اب تک انسداد منشیات کارروائیوں پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں، حالانکہ ان کے پاس جمع کی گئی فوجی طاقت اس مقصد کے لیے درکار وسائل سے کہیں زیادہ ہے۔ ستمبر سے اب تک انہوں نے کیریبین اور بحرالکاہل میں مبینہ منشیات بردار کشتیوں پر کم از کم 21 حملے کیے ہیں، جن میں کم از کم 83 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

غزہ میں امداد روکی گئی تو دنیا خاموش نہیں رہے گی، یو این سیکرٹری جنرل کی وارننگ

نیویارک، (ایجنسیاں) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے فلسطینی عوام سے یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر کہا ہے کہ مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی فوجی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں، جو انتہائی تشویشناک ہیں۔ انہوں نے مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے قتل عام، بار بار بے گھری اور انسانی امداد میں رکاوٹ کو ''ناقابلِ قبول'' قرار دیا۔ انتونیو گوتریس نے مطالبہ کیا کہ تمام فریق حالیہ جنگ بندی پر مکمل عمل کریں اور غزہ میں بڑے پیمانے پر انسانی امداد کی فوری رسائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے فلسطینی سرزمین کے غیر قانونی قبضے کے خاتمے اور دو ریاستی حل کی جانب ناقابلِ واپسی پیشرفت کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ دو سال میں اسرائیلی فورسز اور آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا ہے۔ ادھر لندن میں فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے ہزاروں افراد نے ریلی نکالی۔ ہائیڈ پارک سے وائٹ ہال تک مارچ کے دوران مظاہرین نے اسرائیلی جارحیت کے خلاف نعرے لگائے اور برطانوی حکومت سے اسرائیل کو اسلحہ فروخت روکنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے عالمی برادری سے بھی غزہ میں امداد کی رسائی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔

کرغزستان میں قبل از وقت پارلیمانی انتخابات کا آغاز

بشکیک، (یو این آئی) کرغزستان میں اتوار کے روز ابتدائی پارلیمانی انتخابات کا آغاز ہوگیا ہے تاکہ ملک کی یک ایوانی مقننہ کے 90 نائبین کا انتخاب کیا جا سکے۔ کرغزستان کے مرکزی الیکشن کمیشن (سی ای او) نے اطلاع دی کہ ملک بھر میں 2,492 پولنگ اسٹیشنز کھل گئے ہیں، ساتھ ہی 27 دور دراز کے ووٹنگ اسٹیشنز اور 100 بیرونی پولنگ اسٹیشن ہیں۔ ووٹنگ مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے سے شام 8 بجے تک ہوتی ہے۔ سی ای سی کے مطابق 30 کثیر رکنی حلقوں میں ہونے والے انتخابات میں 460 امیدوار حصہ لے رہے ہیں، جن میں سے ہر ایک میں اکثریتی نظام کا استعمال کرتے ہوئے تین نائبین منتخب ہوں گے۔ کسی بھی حلقے میں تین میں سے دو سے زیادہ نشستیں ایک ہی جنس کے امیدواروں کے پاس نہیں ہوسکتیں، قانون کے مطابق ایک ہی جنس کے نمائندوں کو مجموعی طور پر کم از کم 30 پارلیمانی نشستیں ملنی چاہئیں۔

ایران کے دورے پر تہران پہنچے سعودی عرب کے نائب وزیر خارجہ

ایرانی ہم منصب کے ساتھ اہم ترین دوطرفہ اور علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال

تہران، (ایجنسیاں): سعودی نائب وزیر خارجہ سعود بن محمد الساطی آج ایران کے دورے پر تہران پہنچے اور ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے ملاقات کی۔ خبر کے مطابق سعودی عرب کے نائب وزیر خارجہ اور ایرانی وزیر خارجہ عراقچی کے درمیان ہونے والی اس ملاقات میں اہم ترین دوطرفہ اور علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ ملاقات تہران میں وزارت خارجہ میں انجام پائی۔ سعودی نائب وزیر خارجہ سعود بن محمد الساطی کا دورۂ تہران دونوں ممالک کے درمیان سفارتی مشاورت کا ایک تسلسل ہے اور اس کا مقصد دو طرفہ تعلقات اور مقبوضہ فلسطین، لبنان اور شام کی صورت حال سمیت علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔ دوسری طرف ایران نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے وینز ویلا کی فضائی حدود کی بندش کا اعلان تمام بین الاقوامی قوانین ضوابط کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ امریکی اقدام وینیز ویلا کی قومی خودمختاری اور ارضی سالمیت کے خلاف اشتعال انگیز اور غیر قانونی اقدامات کا ہی تسلسل ہے۔

اسرائیل نے ظلم و جبر کی نئی تاریخ رقم کردی

لکڑیاں جمع کرتے 11 اور 8 سالہ معصوم بچوں پر میزائل حملہ کرکے شہید کردیا

یروشلم، (ایجنسیاں): غزہ میں اسرائیلی فوج کے فضائی حملے میں دونوں بھائی 11 سالہ جمعہ اور 8 سالہ فادی شہید ہوگئے جو اپنے زخمی باپ کی مدد کرنے گھر سے نکلے تھے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق جنوبی غزہ کے یہ دونوں بچے اپنے باپ کے شدید زخمی ہونے پر گھر کے استعمال کی لکڑیاں جمع کرنے باہر نکلے تھے اور پھر زندہ لوٹ کر نہ آسکے۔

معصوم بچوں کے خاندان نے بتایا کہ جمعہ اور فادی اپنے زخمی والد کو سردی سے بچانے کے لیے آگ جلانا چاہتے تھے جس کے لیے لکڑیاں درکار تھیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ خان یونس کے علاقے بنی سہیلہ میں دو مشکوک افراد کو یلو لائن عبور کرتے دیکھا تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ دونوں زمین پر مشکوک سرگرمی میں ملوث دکھائی دیے جو وہ فوجی اہلکاروں کے قریب اس انداز میں آرہے تھے جو فوری خطرہ بن سکتے تھے۔

اسرائیلی فوج نے مزید بتایا کہ خطرہ محسوس ہونے پر فضا میں موجود نگرانی فضائیہ نے دونوں کو خطرہ دور کرنے کے لیے نشانہ بنایا۔ یاد رہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج نے شہریوں کو وارننگ دی ہے کہ وہ اب بھی غزہ میں موجود اسرائیلی پوزیشنوں کے قریب نہ آئیں۔

فوج نے یلو لائن کے ساتھ ساتھ فزیکل مارکر بھی نصب کرنا شروع کیے ہیں اور اس کے لیے ایک آن لائن نقشہ بھی جاری کیا گیا ہے۔

تاہم ضعیف، خواتین اور بچے ان یلو لائنز اور مارکر کو پہچان نہیں پاتے۔ اس لیے اسرائیلی فوج کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ دو روز قبل ہی اسرائیلی سیکیورٹی فورسز نے ہاتھ اُٹھا کر عمارت سے باہر آنے والے 2 فلسطینیوں نوجوانوں کو تلاشی کے باوجود گولیوں سے بھون دیا تھا۔ جس پر عالمی سطح شدید تنقید کی گئی تھی اور اسرائیلی حکومت نے انکوائری بھی بٹھائی ہے لیکن آج پھر ایسا جنگی جرم دہرایا جس سے انسانیت شرما گئی۔

مصنوعی ذہانت کے دور کا پہلا ملک بنا آسٹریلیا، ملک میں 16 سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا مکمل بند

سڈنی، (ایجنسیاں): آسٹریلیا نے بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر نئی پابندی نافذ کرتے ہوئے خود کو مصنوعی ذہانت کے دور کا پہلا ملک بنا دیا ہے۔ نئے قانون کے تحت 10 دسمبر سے میٹا، ٹک ٹاک اور یوٹیوب سمیت تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اس بات کے پابند ہوں گے کہ 16 سال سے کم عمر بچے ان پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹس نہ بنا سکیں۔ آسٹریلوی حکومت نے ذمہ داری والدین کے بجائے براہِ راست سوشل میڈیا کمپنیوں پر عائد کی ہے، اور خلاف ورزی کی صورت میں بھاری جرمانے بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدام بچوں کو ان نقصان دہ الگورتھمز اور مواد سے بچانے کے لیے ضروری ہے جو اُن کی ذہنی صحت پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔ زیادہ تر بالغ آسٹریلوی شہری اس پابندی کے حامی ہیں، تاہم بعض ماہرین کے مطابق سوشل میڈیا پر پابندی بچوں کو انٹرنیٹ کے غیر منظم اور خطرناک گوشوں کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ دوسری جانب امریکی سرجن جنرل سمیت متعدد ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ کم عمری میں سوشل میڈیا کا مسلسل استعمال نوجوان دماغ کے اُن حصوں کو متاثر کرسکتا ہے جو سیکھنے، جذباتی توازن اور سماجی رویوں کو کنٹرول کرتے ہیں۔ یہ قانون آسٹریلیا کی اعلیٰ عدالت میں دو 15 سالہ بچوں نے چیلنج بھی کیا ہے، جن کا مؤقف ہے کہ پابندی ان کے آزادانہ اظہار اور سیاسی معلومات تک رسائی کے حق کو محدود کرتی ہے۔ تاہم حکومت کا کہنا ہے کہ وہ دباؤ میں نہیں آئے گی اور بچوں کی حفاظت کے لیے اپنی پالیسی برقرار رکھے گی۔ حکومت نے سوشل میڈیا کمپنیوں کو سخت ریگولیٹری ہدایات بھی جاری کردی ہیں، جن کے تحت پلیٹ فارمز کو لازمی طور پر کم عمر صارفین کی نشاندہی، ان کے اکاؤنٹس کو غیر فعال کرنے، دوبارہ رجسٹریشن روکنے اور موثر شکایتی نظام فراہم کرنے جیسے اقدامات کرنا ہوں گے۔

ابوظبی میں انسٹاگرام پر کنسرٹ کا جعلی ٹکٹ فروخت کرنیوالے شخص پر 5 ہزار درہم جرمانہ

شارجہ، (ایجنسیاں): ابوظبی کی ایک سول عدالت نے کنسرٹ کا جعلی ٹکٹ فروخت کرنے والے ایک شخص کو حکم دیا ہے کہ وہ خریدار کو 900 درہم واپس کرے اور ساتھ ہی 5 ہزار درہم جرمانہ بھی ادا کرے۔ گلف نیوز کی رپورٹ کے مطابق خریدار کو اس دھوکے کا اس وقت علم ہوا جب وہ کنسرٹ کے مقام پر پہنچا، شکایت کنندہ نے انسٹاگرام پر کنسرٹ ٹکٹ کے اشتہار کو دیکھا اور اسے جائز سمجھ کر واٹس ایپ کے ذریعے بیچنے والے سے رابطہ کیا اور 900 درہم منتقل کر دیے۔ خریدار کو کنسرٹ کے مقام پر عملے نے بتایا کہ ٹکٹ جعلی ہیں، جس پر خریدار نے فوجداری شکایت درج کرائی۔ مدعا علیہ کو فوجداری کیس میں غیر حاضری میں مجرم قرار دیا گیا اور 5 ہزار درہم جرمانے کی سزا سنائی گئی، بعد ازاں، شکایت کنندہ نے سول عدالت میں مقدمہ دائر کیا جس میں رقم کی واپسی اور 9 ہزار 100 درہم ہرجانے کا مطالبہ کیا۔ سول عدالت نے فیصلہ دیا کہ مدعا علیہ خریدار کو 900 درہم واپس کرے اور فوجداری کیس میں عائد جرمانے کو برقرار رکھا جائے، جب کہ اضافی ہرجانہ جائز نہیں سمجھا گیا۔ یہ حکم خریدار کو 900 درہم کی واپسی یقینی بناتا ہے اور پہلے سے عائد 5 ہزار درہم کے جرمانے کو برقرار رکھتا ہے۔

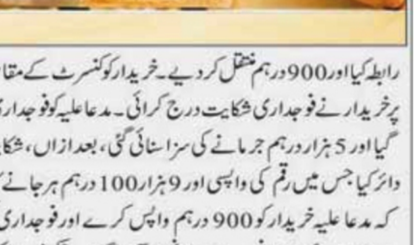

امریکہ میں بم حملے کی دھمکی کے بعد دہشت گردی کے الزامات پر ایک اور افغان شہری گرفتار

محمد داؤد الکوزئی نے ٹک ٹاک پر ایک ویڈیو اپ لوڈ کی تھی، جس میں وہ خود کو ایک ایسی ڈیوائس تیار کرتے دکھا رہا تھا جسے اُس نے دھماکہ خیز مواد سے تعبیر کیا تھا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی راجدھانی واشنگٹن ڈی سی میں نیشنل گارڈ کے اہلکاروں پر دہشت گردانہ حملے سے صرف ایک دن پہلے ٹیکساس کے شہر فورٹ ورتھ میں ایک اور افغان شہری کو ایک عمارت کو دھماکے سے اُڑانے کی دھمکی دینے پر گرفتار کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق ہفتے کو یہ بات سامنے آئی کہ اس افغان شہری کو صدر بائیڈن کے 'آپریشن الائیز ویلکم' کے تحت امریکہ میں داخلے کی اجازت دی گئی تھی۔ ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکیورٹی کی اسسٹنٹ سیکریٹری ٹریشا میک لافلن نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ مشتبہ شخص محمد داؤد الکوزئی نے ٹک ٹاک پر ایک ویڈیو اپ لوڈ کی تھی، جس میں وہ خود کو ایک ایسی ڈیوائس تیار کرتے دکھا رہا تھا جسے اُس نے دھماکہ خیز مواد سے تعبیر کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیو سے ظاہر ہوتا ہے کہ فورٹ ورتھ کا علاقہ اس کا ہدف تھا۔ الکوزئی کو منگل کو ٹیکساس ڈپارٹمنٹ آف پبلک سیفٹی اور ایف بی آئی کے جوائنٹ ٹیررازم ٹاسک فورس نے گرفتار کیا اور دہشت گردانہ دھمکیاں دینے کے الزام میں چارج کر دیا گیا۔ یہ گرفتاری واشنگٹن میں ہونے والے اُس پرتشدد حملے سے کم از کم 24 گھنٹے پہلے ہوئی تھی، جس میں ایک اور افغان شہری رحمن اللہ لکانوال نے امریکی نیشنل گارڈ کے دو اہلکاروں کو گولی مار کر شدید زخمی کر دیا تھا۔ لکانوال ایک سال سے زائد عرصے سے امریکہ میں موجود تھا، اس نے کیپٹل کے نزدیک ایک رہائشی علاقے میں معمول کی گشت کے دوران فائرنگ کی تھی، حکام نے اس فائرنگ کو دہشت گردی کا دانستہ اقدام قرار دیا، اسے کچھ دیر بعد حراست میں لے لیا گیا تھا۔ مشتبہ شخص نے سوشل میڈیا پر ویڈیو اپ لوڈ کی جس میں وہ خود کو 'دھماکہ خیز ڈیوائس' بناتے ہوئے دکھا رہا ہے۔ افغان شہریوں سے متعلق دو مسلسل واقعات صدر ٹرمپ کے نئے امیگریشن اقدامات میں فوری نوعیت کی ضرورت کا باعث بنے ہیں۔ صدر پہلے ہی 'ریورس مائیگریشن' اقدام کا اعلان کر چکے ہیں جسکا مقصد اُن تارکین وطن کو ملک بدر کرنا ہے، جو 'یہاں کے نہیں ہیں' یا ملک کیلئے فائدہ مند نہیں ہیں۔ انہوں نے وفاقی ایجنسیوں کو بھی حکم دیا ہے کہ وہ آپریشن الائیز ویلکم کے تحت امریکا میں داخل ہونے والے افغانوں کی سخت نگرانی کریں اور اُن کی حیثیت کا کیس ٹو کیس دوبارہ جائزہ لیں۔ ٹرمپ نے تمام تیسرے دنیا کے ممالک سے ہجرت پر مستقل پابندی کا عزم ظاہر کیا ہے اور اپنی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ بائیڈن کے دور میں بنائے گئے ہر مہاجر، پیرول اور انسانی بنیادوں کے پروگرام کا دوبارہ جائزہ لیں۔ مزید احکامات بھی متوقع ہیں کیونکہ ایجنسیاں حالیہ آنے والوں کی جانچ میں توسیع کر رہی ہیں۔

امریکہ میں افغان تارکین وطن کے خلاف کریک ڈاؤن، ڈی پورٹیشن کا اعلان

امریکی محکمۂ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے انکشاف کیا ہے کہ افغانستان سے آنے والے متعدد شہری سنگین جرائم میں ملوث پائے گئے ہیں، حالانکہ بائیڈن انتظامیہ کا دعویٰ تھا کہ ہزاروں افغان تارکینِ وطن مکمل سیکیورٹی جانچ کے بعد امریکا میں داخل کیے گئے تھے۔ محکمے کے مطابق ایسے کئی افغان تارکینِ وطن کے ہاتھوں تشدد اور جنسی جرائم کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن کا پس منظر غیر تصدیق شدہ تھا۔ ریاست مونٹانا میں ذبیح اللہ محمد پر کم عمر لڑکی سے زیادتی کا الزام عائد کیا گیا، جبکہ ریاست وسکونسن میں بہرالله نوری کو کم عمر بچی کے خلاف جنسی جرم کی کوشش پر گرفتار کیا گیا۔ محمد ہارون معاد کے خلاف بھی کم عمر بچیوں سے متعلق سنگین مقدمات درج ہیں۔ اسی طرح جاوید احمدی، جو دوسری ڈگری کے حملے کے جرم میں سزا یافتہ ہے، 2025 میں ایک مرتبہ پھر آئی سی ای کے ہاتھوں گرفتار ہوا، تاہم سزا کے باوجود اسے ملک میں رہنے کی اجازت دی گئی تھی۔

ہندوستان کی نوجوان طاقت ہمارے ملک کا سب سے بڑا اثاثہ

وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کی پریڈ گراؤنڈ میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (ABVP) کے 71 ویں قومی کنونشن میں شرکت

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اتوار کو دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (ABVP) کے 71 ویں قومی کنونشن میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے گورکھپور کے شری کرشن پانڈے کو پروفیسر یشونت راؤ کیلکر یوتھ ایوارڈ سے بھی نوازا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پانڈے نے بچوں کی بھکاری کے خاتمے، بے سہارا ذہنی بیماروں کی خدمت اور جیل کے قیدیوں کی بازآبادکاری کے لیے کام کر کے سماجی ذمہ داری کی ایک بہترین مثال قائم کی ہے۔ چیف منسٹر نے ملک بھر سے آئے ہوئے اے بی وی پی عہدیداروں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے ریمارک کیا کہ وہ خود بھی پہلے اے بی وی پی کے رکن کے طور پر طلباء کے درمیان فعال طور پر کام کر چکے ہیں۔ ان تجربات نے انہیں نہ صرف قیادت اور تنظیم کی سمجھ بخشی بلکہ سماجی خدمت کے لیے ان کے عزم کو بھی مضبوط کیا۔ یہ اقدار اور آدرشیں اس کی زندگی کی بنیاد ہیں جو اسے ہر روز نظم و ضبط کے ساتھ خدمت کی راہ پر گامزن ہونے کی ترغیب دیتی ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ اے بی وی پی کا قومی کنونشن کوئی معمولی تقریب نہیں ہے بلکہ قوم کی تعمیر کے مقدس ہجنا کے لئے وقف جواں نوجوانوں کا ایک عظیم اجتماع ہے۔ وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ اس پلیٹ فارم سے ابھرنے والے نظریات اور قراردادیں قوم کی تعمیر میں سنگ میل ثابت ہوں گی اور ملکی ترقی اور سماجی ترقی کو نئی سمت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد کا قیام 1949 میں ہوا تھا، کیونکہ ملک ایک نئے دور کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اس وقت قوم کی تعمیر، سماجی اصلاح اور ثقافتی بیداری کے لیے ایک منظم، باشعور، تہذیب یافتہ اور قوم پرست طلبہ قوت کی ضرورت تھی۔ 77 سالوں سے یہ تنظیم انفرادی ترقی کے ذریعے قوم کی تعمیر کا کام کر رہی ہے۔ ودیارتھی پریشد ملک کے سماجی، ثقافتی، تعلیمی اور نظریاتی شعبوں میں جامع تبدیلی لانے میں ایک اہم قوت کے طور پر ابھری ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان کی نوجوان طاقت ہمارے ملک کا سب سے بڑا اثاثہ ہے، جو اپنی محنت، ہنر اور عزم کے ذریعے ایک مضبوط، خوشحال اور خود انحصار ہندوستان کے خواب کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ درست سمت اور رہنمائی سے یہ توانائی ملک کو دوبارہ عالمی رہنما کے طور پر قائم کرے گی۔ اس توانائی کو صحیح سمت میں بروئے کار لا کر ہی ہم متحد ہندوستان، عظیم ہندوستان کے خواب کو پورا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں نوجوانوں کی طاقت کو قومی طاقت سمجھ کر ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کی سمت میں مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ آج اسٹارٹ اپ انڈیا، اسکل انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، میک ان انڈیا، فٹ انڈیا اور نئی تعلیمی پالیسی جیسی کئی اسکیموں کے ذریعے نوجوانوں کو ان کی صلاحیتوں اور قابلیت کے مطابق مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت جناب اجے ٹمٹا، اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد کے صدر پروفیسر رگھوراج کشور تیواری، جنرل سکریٹری ڈاکٹر ویریندر سنگھ سولنکی اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

کابینی وزیر گنیش جوشی اور مرکزی وزیر مملکت اجے ٹمٹا اور پارٹی کارکنوں کے ساتھ "من کی بات" کے 128 ویں ایڈیشن کو سنا

دہرہ دون: کابینی وزیر گنیش جوشی نے آج وزیر اعظم نریندر مودی کے ماہانہ ریڈیو پروگرام "من کی بات" کا 128 واں ایڈیشن مسوری اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر 82 پر واقع اپنے کیمپ آفس میں مرکزی وزیر مملکت اجے ٹمٹا، پارٹی کارکنوں اور مقامی باشندوں کے ساتھ سنا۔ پروگرام کے دوران، وزیر اعظم مودی نے ملک میں برداشت کے کھیلوں کی بڑھتی ہوئی مقبولیت، اناج کی ریکارڈ پیداوار، کھیلوں میں ہندوستان کی کامیابیوں اور خلائی شعبے میں ہندوستان کی ترقی کے بارے میں تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ملک میں شہد کی بڑھتی ہوئی پیداوار اور سرمائی سیاحت کے امکانات کا بھی ذکر کیا۔ سرمائی سیاحت کی مثال دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ موسم سرما کی سیاحت ریاست میں لوگوں کو تیزی سے اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے اور کئی مقامات کی مقبولیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے حال ہی میں آدی کیلاش میں منعقدہ ریاست کی پہلی اونچائی والی میراتھن دوڑ کی بھی تعریف کی اور اسے اتراکھنڈ کی صلاحیت اور صلاحیت کی علامت قرار دیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت اجے ٹمٹا نے کہا کہ "من کی بات" پروگرام ہمیشہ معلوماتی اور متاثر کن ہوتا ہے۔ انہوں نے تمام شہریوں سے پروگرام کو باقاعدگی سے سننے کی بھی اپیل کی۔

کابینی وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کا اتراکھنڈ کے برداشت کے کھیلوں اور اونچائی والی میراتھن کا ذکر ریاست کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں شہد کی پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، اور ریاستی حکومت بھی کسانوں کو شہد پیدا کرنے کی ترغیب دے رہی ہے اور انہیں مختلف اسکیموں کے ذریعے فائدہ پہنچا رہی ہے۔ "من کی بات" کو وزیر اعظم مودی کی ہم وطنوں کے ساتھ گہرا مکالمہ بتاتے ہوئے وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ یہ پروگرام سماج کے مختلف شعبوں میں کئے جا رہے بہترین کاموں کو اجاگر کرنے اور ملک کو جوڑنے کا ایک مؤثر پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے پروگرام کو باقاعدگی سے سننے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سے معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کی تحریک اور توانائی ملتی ہے۔ اس موقع پر منڈل صدر پردیپ راوت، پونم نوٹیال، کونسلر موہن بہوگنا، ستیندر ناتھ، آنند گوسائیں، ہیمنت گوسائیں، راجیش شرما، ہیمنت جوشی، کنچن ٹھاکر، رمیش پردھان اور کئی دوسرے موجود تھے۔

شہداء کی شہادت رویا نہیں بلکہ فخر کیا جاتا ہے: جوشی

دہرہ دون: فوجی بہبود کے وزیر گنیش جوشی نے ہفتہ کو پریم نگر بھاؤ والا کے بلونی پبلک اسکول میں 10 ویں مہار رجمنٹ کے شہید انوسویا پرساد گوڑ کی برسی پر منعقد کی گئی خراج عقیدت کی تقریب میں شرکت کی۔ وزیر جوشی نے شہید انوسویا پرساد گوڑ کو پھول چڑھائے اور ان کی بہادری کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں، فوجی بہبود کے وزیر نے بہادر خواتین کو اعزاز سے نوازا اور اسکول کے طلباء کی جانب سے 'آپریشن سندھور' کے موضوع پر منعقد کیے گئے پینٹنگ مقابلے میں جیتنے والے طلباء کو میڈلز سے بھی نوازا۔ فوجی بہبود کے وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ قوم مہاویر چکر (بعد از مرگ) فاتح انوسویا پرساد گوڑ کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی، جنہوں نے 1971 کی ہند-پاکستان جنگ میں 17 سال کی عمر میں بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا اور شہید ہو گئے۔ جنگی وزیر جوشی نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو ان کی اہلیت کے مطابق سرکاری ملازمتیں فراہم کی جا رہی ہیں، اور بہادری کے تمغوں کے اعزاز میں کئی گنا اضافہ کیا گیا ہے۔ وزیر گنیش جوشی نے زور دیا کہ شہداء کی یوم پیدائش اور یوم وفات منانے والے تقاریب کو زیادہ شان و شوکت کے ساتھ منعقد کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہادت نوحہ خوانی کی چیز نہیں ہے بلکہ اس پر فخر کرنا ہے۔ ان کی عزت کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہرادون میں ایک عظیم الشان سنی دھام کی تعمیر آخری مراحل میں ہے اور جلد ہی اس کا افتتاح کیا جائے گا۔ ریاستی حکومت فوجیوں اور ان کے زیر کفالت افراد کی بہبود کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ سہسپور کے ایم ایل اے سہدیو سنگھ پنڈیر، چترا دیوی، اٹل گوڑ، موہن گوڑ، اسپورٹس کمیٹی کے صدر آنند چند رمولا، لکشمی دیوی، گڈی دیوی، رجنی پردھان، ببیتا بشت اور کئی دوسرے پروگرام میں موجود تھے۔

دھامی حکومت کے تحت فلم انڈسٹری کی نئی مقبولیت مقامی فلموں کی کامیابی کا باعث بن رہی ہے: بھٹ

دہرہ دون: بی جے پی کے ریاستی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن اسمبلی شری مہیندر بھٹ نے آج لوک زبان کی فلم سپنا کا مہورت لے کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے امید ظاہر کی کہ اپنے نام کے مطابق یہ فلم پروڈیوسروں کے ساتھ ساتھ مقامی گڑھوالی، کماؤنی اور جونساری ثقافتوں سے محبت کرنے والوں کے خوابوں کو پورا کرے گی۔ مقامی زبانوں اور ثقافت سے مالا مال فلموں کو فروغ دینے کے مقصد سے دیو بھومی فلم پروڈکشن کی طرف سے تیار کی گئی فلم کا مہورت بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر ریاستی صدر شری بھٹ نے فلم میں شامل کاسٹ اور پروڈکشن ٹیم کے ارکان سے ملاقات کی۔ سب کی کامیابی کی خواہش کرتے ہوئے انہوں نے گانوں اور مکالموں کے ذریعے ریاست کی زبانوں اور ثقافت کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "فلم سازی کے لیے ضروری قدرتی خوبصورتی اور ثقافتی دولت سے مالا مال اتراکھنڈ ایک بہت اہم منزل ہے۔ حالیہ برسوں میں، وزیر اعلیٰ شری پشکر دھامی کی قیادت میں، ریاست میں فلم پروڈکشن کے کاروبار میں بے مثال ترقی ہوئی ہے۔" مقامی زبان کی فلمیں اب بڑے پیمانے پر تیار ہو رہی ہیں اور مالی طور پر کامیاب ہو رہی ہیں۔ انہوں نے فلم انڈسٹری سے وابستہ تمام افراد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا کہ وہ معاشی فوائد کے حصول اور ثقافت کو فروغ دینے کے اپنے خوابوں کی تعبیر حاصل کریں۔ اس موقع پر ریاستی جنرل سکریٹری محترمہ دیپتی راوت، ریاستی دفتر سکریٹری مسٹر جگن موہن راوت، ریاستی دفتر انچارج مسٹر سہاش برتھوال، ریاستی کوآرڈینیٹر میڈیا راجندر سنگھ نیگی، چندی پرساد بھٹ کے علاوہ فلم پروڈیوسر-ڈائریکٹر مسٹر جنے کرشنا نوتیال، واسودیو سوتے، موہت گھلدیال، نریندرا پلوش، راوتی، نریندر مودی اور دیگر موجود تھے۔ پنوار، رمیش نوتیال، آنچل فرسوان، ہمانی نیگی، امتیاز علی، سوربھ ڈبرال، اور فلم پروڈکشن یونٹ کے اہم ارکان موجود تھے۔

ہمارے ملک میں موسم سرما کی سیاحت کیلئے کافی امکانات

دہرہ دون: ہمارے پاس پہاڑ، ثقافت اور مہم جوئی کے لامتناہی امکانات ہیں۔ میں خوش ہوں ان دنوں، اتراکھنڈ کی موسم سرما کی سیاحت بہت سارے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے۔ اولی، منسیاری، چوپٹا اور دیارہ جیسے مقامات سردیوں کے موسم میں تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں۔ ابھی چند ہفتے قبل، ریاست کی پہلی ہائی ایلٹیٹیوڈ الٹرا رن میراتھن پتھوراگڑھ ضلع میں 14,500 فٹ سے زیادہ کی بلندی پر آدی کیلاش میں منعقد ہوئی تھی۔ ملک بھر کی 18 ریاستوں کے 750 سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ 60 کلومیٹر طویل "آدی کیلاش پر کرما رن" کا آغاز صبح 5 بجے سخت سردی میں ہوا۔ شدید سردی کے باوجود لوگوں کا جوش و خروش دیدنی تھا۔ جبکہ تین سال قبل 2,000 سے بھی کم سیاح آدی کیلاش کا دورہ کرتے تھے، اب یہ تعداد بڑھ کر 30,000 ہو گئی ہے۔ سرمائی کھیل بھی چند ہفتوں میں اتراکھنڈ میں ہونے والے ہیں۔ ملک بھر کے ایتھلیٹس، ایڈونچر کے شوقین اور کھیلوں کے شائقین اس ایونٹ کے لیے پرجوش ہیں۔ اسکیئنگ ہو یا سنوبورڈنگ، برف پر مبنی مختلف کھیلوں کی تیاریاں شروع ہو چکی ہیں۔ اتراکھنڈ نے موسم سرما کی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے رابطہ اور بنیادی ڈھانچے پر بھی توجہ مرکوز کی ہے۔ ہوم اسٹے کے حوالے سے بھی نئی پالیسی بنائی گئی ہے۔

من کی بات میں پی ایم مودی کی سرمائی سیاحت کی تعریف حوصلہ افزا

دہرہ دون: بی جے پی کے ریاستی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن اسمبلی شری مہیندر بھٹ نے من کی بات پروگرام میں پی ایم مودی کی اتراکھنڈ کی سرمائی سیاحت کی تعریف کو حوصلہ افزا قرار دیا۔ آج انہوں نے دہرادون کے راج پور اسمبلی حلقہ کے امبیڈکر نگر حلقہ میں پارٹی کارکنوں کے ساتھ وزیر اعظم کی من کی بات کے 128 ویں ایڈیشن کو سنا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا، "پی ایم مودی کے من کی بات پروگرام کی آج کی نشریات اتراکھنڈ کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ خاص ہے۔ سرمائی سیاحت کے میدان میں وزیر اعظم کی کوششیں اتراکھنڈ کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں گی۔ تاہم، وزیر اعظم خود اس تعریف کے سب سے زیادہ مستحق ہیں۔ ان کے کردار کی حیثیت سے ریاست کے غیر اعلانیہ برانڈ کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کے کردار کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ دیو بھومی میں طبی اور موسم سرما کی سیاحت کی گئی، آج میدانی علاقوں سے لاکھوں سیاح دھند اور سردی سے بچنے اور صحت کے فوائد سے لطف اندوز ہونے کے لیے پہاڑوں کے مذہبی اور سیاحتی مقامات کا دورہ کر رہے ہیں۔" اسی طرح، ریاست شادی کے مقامات کو ترجیح دے کر اس کے دکھائے گئے راستے پر ترقی کی نئی بلندیوں کو حاصل کر رہی ہے۔ ایسے میں دنیا کے مقبول ترین پروگرام میں مقبول ترین لیڈر کا تذکرہ ہونا ریاست میں سرمائی سیاحت کے لیے ایک بڑا فروغ ثابت ہوگا۔ انہوں نے اس کے لیے ریاست کے تمام لوگوں کی جانب سے پی ایم مودی کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا اتراکھنڈ کے موسم سرما کی سیاحت اور شادی کے مقامات پر من کی بات میں خطاب ریاست اتراکھنڈ کے لیے حوصلہ افزا ہے۔

اتراکھنڈ میں پھر زلزلے کے جھٹکے، چمولی میں زمین ہلنے سے لوگوں میں دہشت

چمولی / دہرہ دون: اتراکھنڈ کے چمولی ضلع میں آج اتوار (30 نومبر) کی صبح زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 3.7 تھی۔ یہ جھٹکے صبح 27:10 بجے محسوس کیے گئے۔ جس کے بعد مقامی لوگوں میں افراتفری مچ گئی اور لوگ محفوظ جگہ کی طرف دوڑتے نظر آئے۔ چمولی میں اس زلزلے کے حوالے سے مقامی باشندوں نے بتایا کہ جھٹکے صرف چند سیکنڈ کے لیے محسوس کیے گئے۔ جس سے لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر الرٹ جاری کر دیا ہے اور امدادی ٹیموں کو تیار رہنے کو کہا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فی الحال کہیں سے کوئی جانی یا مالی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ رواں ماہ 9 تاریخ کو بھی اتراکھنڈ میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے جس سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ 9 نومبر کو چمولی ضلع کے تھرالی اور باگیشور میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔ جھٹکوں کا احساس ہوتے ہی لوگ گھروں سے باہر بھاگنے لگے۔ کچھ ہی دیر میں زلزلے کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی جس سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ لوگ دیر تک گھر سے باہر رہے۔ زلزلے کا مرکز باگیشور کا کپکوٹ تھا۔ ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفس کے مطابق اس زلزلے میں کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا تھا۔

زلزلے کے جھٹکوں کے بعد مچی افراتفری کے دوران ضلع انتظامیہ نے فوری طور پر الرٹ جاری کردیا اور امدادی ٹیموں کو تیار رہنے کو کہا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کوئی جانی یا مالی نقصان کی خبر نہیں ہے۔

پہاڑوں کیلئے خطرہ بن رہے آئس ٹوپی، سائنسدانوں نے کیا خبردار

دہرہ دون: موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے گلیشیئر تیزی سے اپنا وجود کھو رہے ہیں۔ انہوں نے اتراکھنڈ میں میرو بمک پر ایک تحقیقی رپورٹ بھی پیش کی، جس میں بتایا گیا کہ گلیشیئر چند سالوں میں کیسے پگھل گیا۔ ملبہ جمع ہے جس سے مون سون کے موسم میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوتی ہے۔ اتراکھنڈ سمیت ہمالیائی ریاستوں میں برف کے ڈھکن تیزی سے خطرناک ہوتے جا رہے ہیں۔ واڈیا انسٹی ٹیوٹ کے سائنس دانوں نے، جو گرافک ایرا میں ہونے والی بین الاقوامی آفات سے نمٹنے کی کانفرنس میں موجود تھے، خبردار کیا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے، حالیہ برسوں میں یہ برف کے ڈھکن تیزی سے بڑھے ہیں، جو تباہی پھیلاتے ہیں، خاص طور پر مون سون کے موسم میں شدید بارشوں کے دوران۔ کانفرنس میں موجود واڈیا کے سائنسدان ڈاکٹر راکیش بھمبری نے سکم اور اتراکھنڈ میں دیکھی گئی تبدیلیوں پر اپنی تحقیق پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ سکم میں 23 گلیشیئرز کا رقبہ 5.4 فیصد کم ہوا ہے۔ گلیشیئر جھیلوں کے رقبے میں 48 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے گلیشیئر تیزی سے اپنا وجود کھو رہے ہیں۔ انہوں نے اتراکھنڈ میں میرو بمک پر ایک تحقیقی رپورٹ بھی پیش کی جس میں بتایا گیا کہ وہاں کے گلیشیئر چند سالوں میں کیسے پگھل گئے۔ مون سون کے موسم میں ملبہ جمع ہو گیا اور اس نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ عام ملبہ نہیں بلکہ برف کے ڈھکن تھے جو نسبتاً زیادہ خطرناک ہیں۔ انہوں نے چوراباری گلیشیئر اور اس کی جھیل کے بارے میں بھی بات کی جس نے کیدارناتھ آفت میں اہم کردار ادا کیا۔

'اتراکھنڈ @25: لوکنگ بیک، لوکنگ فارورڈ' کا وزیر اعلیٰ نے کیا رسم اجراء

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اتوار کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر کتاب "Uttarakhand Looking@25 Looking Back "Forward" کا اجرا کیا۔ دون لائبریری اینڈ ریسرچ سنٹر اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کے ذریعہ شائع کردہ یہ کتاب اتراکھنڈ کے قیام کے بعد کے شاندار 25 سالوں کے ترقی کے سفر، کامیابیوں اور تجربات کو مرتب کرتی ہے، ساتھ ہی ساتھ مصنفین کے کام کے ان شعبوں پر تفصیلی مضامین جو آنے والے 25 سالوں میں بے پناہ امکانات رکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ کتاب نہ صرف ریاست کی اب تک کی ترقی کا بہترین تجزیہ پیش کرتی ہے بلکہ مستقبل میں ریاست کی مجموعی ترقی کو ایک نئی سمت فراہم کرے گی۔ مختلف شعبوں کے ماہرین گورننس، معاشی ترقی، ماحولیاتی توازن، دیہی نقل مکانی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، صحت اور تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانے، زراعت، ثقافت اور صحافت جیسے اہم موضوعات پر بصیرت انگیز بصیرتیں پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ کتاب پالیسی سازوں اور محققین کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی اور لوگوں کو اتراکھنڈ کی پائیدار، جامع اور جامع ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دے گی۔ انہوں نے اس کی اشاعت پر دون لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کے عہدیداروں، مصنفین اور ادارتی بورڈ کا بھی شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتراکھنڈ کے قیام کے 25 سال کے شاندار سفر میں ریاست نے کئی چیلنجوں کا سامنا کیا ہے اور کئی شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ریاست نیتی آیوگ کے ذریعہ جاری کردہ پائیدار ترقی کے اہداف میں پہلے نمبر پر ہے۔ اسے کاروبار کرنے میں آسانی میں "حاصل کرنے والے" اور اسٹارٹ اپ رینکنگ میں "لیڈرز" کا درجہ دیا گیا ہے۔ بے روزگاری کی شرح میں 4.4 فیصد کمی آئی ہے۔ ریاست نے لاجسٹک کارکردگی میں "Achievers" زمرہ اور سنگل ونڈو سسٹم میں "Top Achievers" زمرہ حاصل کیا ہے۔

مہاراج نے سرمائی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا

بوتھ نمبر 51 پر بی جے پی کارکنوں کے ساتھ "من کی بات" کا 128 واں ایپی سوڈ سنا

دہرہ دون: ریاستی کابینہ کے وزیر ستپال مہاراج نے "من کی بات" کے 128 ویں ایپی سوڈ میں سردیوں کے موسم کو "ہمالیہ کا سنہری وقت" بتاتے ہوئے سرمائی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اتراکھنڈ کو سرمائی سیاحت کا نیا سپر اسٹار قرار دیا ہے۔ ریاستی کابینہ کے وزیر ستپال مہاراج نے بی جے پی کے کارکنوں اور عہدیداروں کے ساتھ اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی کے "من کی بات" کے 128 ویں ایپی سوڈ میں شرکت کی، سابق انفارمیشن کمشنر جے پی ماگین اور سوسائٹی کی صدر محترمہ نیتا ممگین کی رہائش گاہ پر، جو کہ دسنت وہار، بوتھ نمبر 51، این وی 7، وندنا، وندنا، وندنا میں واقع ہے۔ کینٹ اسمبلی حلقہ میں اس موقع پر انہوں نے کہا کہ من کی بات کے 128 ویں ایپی سوڈ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے خاص طور پر اتراکھنڈ میں موسم سرما کی سیاحت پر بات کی اور موسم سرما کے مقامات جیسے اولی، منسیاری، چوپٹا اور دیارا کا ذکر کیا۔ یہ پیغام بلاشبہ سیاحوں کو اتراکھنڈ کی طرف راغب کرے گا۔ اپنے من کی بات پروگرام میں، پی ایم مودی نے اتراکھنڈ میں اسکیئنگ، سنو بورڈنگ، آئس کلائمبنگ، اسنو ٹریکنگ اور فیملی اسنو پارکس پر روشنی ڈالی، سیاحوں کو براہ راست سردیوں کے موسم میں اتراکھنڈ کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ ماں کی بات پروگرام کے بعد مسٹر مہاراج نے کہا کہ جس طرح سے وزیر اعظم نریندر مودی نے پتھوراگڑھ ضلع میں 14,000 فٹ سے زیادہ کی اونچائی پر منعقد ہونے والی پہلی اونچائی والی الٹرا رن میراتھن اور 60 کلومیٹر طویل آدی کیلاش پر کرما کا ذکر کیا ہے، وہ مہم جوئی کے لیے ایک نئی تحریک ثابت ہوگی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے آدی کیلاش کے پچھلے دورے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مہاراج نے کہا کہ وزیر اعظم کے آدی کیلاش کے دورے کے بعد سے آدی کیلاش آنے والے سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ کابینی وزیر شری مہاراج نے کہا کہ من کی بات کے ایپی سوڈ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اتراکھنڈ میں سرمائی کھیلوں کی تشہیر کرتے ہوئے سردیوں کے موسم میں ڈیسٹینیشن ویڈنگز کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو بھی اجاگر کیا اور لوگوں کی توجہ "ویڈ ان انڈیا" مہم کے تحت پہاڑی شادیوں کے مقامات پر شادیوں کی میزبانی کی طرف مبذول کرائی۔ من کی بات پروگرام کے دوران، بی جے پی منڈل صدر سمیت پانڈے، منڈل نائب صدر سنتوش کوٹھیال، بوتھ صدر لکشمی چند، شکتی کیندر کے کوآرڈینیٹر بھگوان سنگھ راوت، روہت مشرا، آکاش، مسز ودیا بہوگنا، ڈاکٹر بسنتی متھپال، مسز انشول شرما، مسز یونی کرن، مسز یونی، بی جے پی، مسز دھاوا، بی جے پی منڈل کے صدر۔ محترمہ مونیکا اوبرائے، اور کئی دوسرے بی جے پی کارکنان موجود تھے۔